



لَرَن مَرَوِي

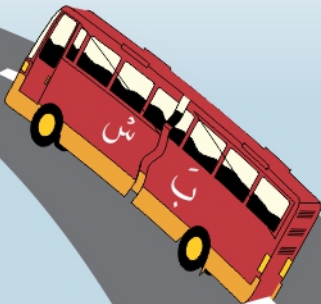
☆ سب سے زيادہ آسان  
☆ سب سے زيادہ دلچسپ  
☆ سب سے زيادہ فائدہ مند



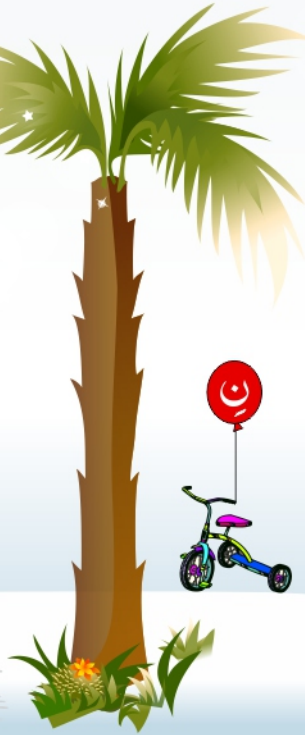
# میرا قرآنی قاعدہ

صحیح تلفظ کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا سیکھیں

ی	ع	ہ	و	ن



لَرَن مَرَوِي



# فہرست

1   
حروف تہجی

7   
مخارج کی ترتیب

4   
موٹے حروف

9   
پیش

8   
زیر

8   
زبر


16   
حروف منہ و کھڑی حرکات

13   
حروف مدہ

10   
زبر، زیر، پیش

9   
حروف کی بدلتی شکلیں

28   
موٹا اور باریک پڑھنا


23   
شد

21   
جزم

20   
یائے لین

19   
واؤ لین

37   
اخفاء (نون پر غنہ کا بیان)

32   
ادغام

31   
اقلاب

30   
اظہار

29   
جزم والانون اور تنوین

45   
چھوٹی نون

44   
علامات وقف

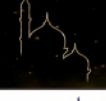
42   
وقف

39   
مد

38   
میم پر غنہ کا بیان

56   
نماز کے بعد کے اذکار

51   
آخری 4 سورتیں

49   
نماز

47   
را کے قاعدے

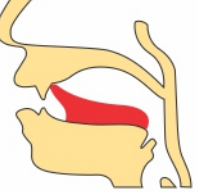
46   
ہمزہ پر حرکت لگانا



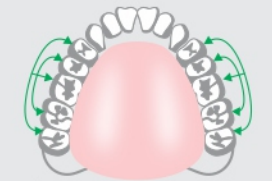
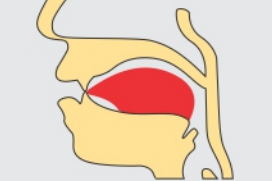
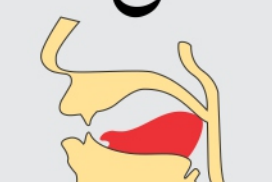



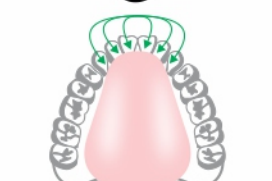

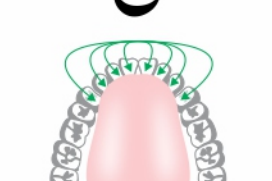
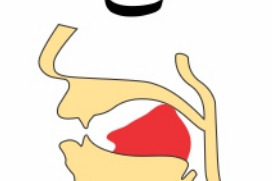
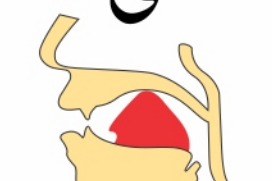
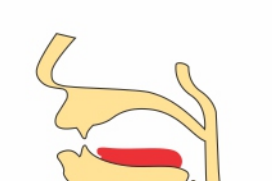
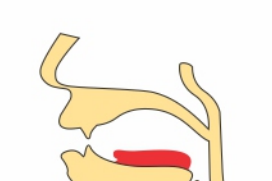

نام \_\_\_\_\_ رول نمبر \_\_\_\_\_ کلاس \_\_\_\_\_ سیکشن \_\_\_\_\_

# حروف تہجی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
						
د	ذ	ر	ز	س	ش	
						
ص	ض	ط	ظ	ع	غ	
						
ف	ق	ك	ل	م		
						
ن	و	ه	م	ی		
						

# حروف تہجی اور ان کی ادائیگی کے وقت منہ اور زبان کی کیفیت

<p>ف ل آ</p>  <p>حالت مدہ منہ کے اندرونی خالی حصے سے ادا ہوتا ہے</p>	<p>+</p> <p>موٹی آواز کے ساتھ ساتھ بھری آواز والے حروف</p>	<p>گرے خانے موٹے حروف</p>	<p>سفید خانے باریک حروف</p>
<p>ج</p>  <p>زبان کے درمیان کو درمیان تالو سے لگاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>ث</p>  <p>زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>ت</p>  <p>زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے لگاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے۔</p>	<p>ب</p>  <p>ہونٹوں کے اندرونی گیلی حصوں کو آپس میں مکمل ملاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے۔</p>
<p>ذ</p>  <p>زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>د</p>  <p>زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے لگاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے۔</p>	<p>خ</p>  <p>زبان کے پچھلے حصے کو اوپر کی طرف بلند کرتے ہوئے حلق کے اوپر والے حصے سے (موٹی آواز میں) ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>ح</p>  <p>زبان کو پیچھے حلق کی طرف نرمی سے لے جاتے ہوئے درمیان حلق سے ادا کیا جاتا ہے</p>
<p>ش</p>  <p>زبان کے درمیان کو درمیان تالو سے لگاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>س</p>  <p>زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو اور نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگاتے ہوئے (سیٹی کی سی آواز میں) ادا کیا جاتا ہے۔</p>	<p>ز</p>  <p>زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو اور نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگاتے ہوئے (سیٹی کی سی آواز میں) ادا کیا جاتا ہے۔</p>	<p>ر</p>  <p>زبان کے اگلے حصے کو اوپر کے سامنے والے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگاتے ہوئے (زبر کی وجہ سے موٹی آواز میں) ادا کیا جاتا ہے۔</p>

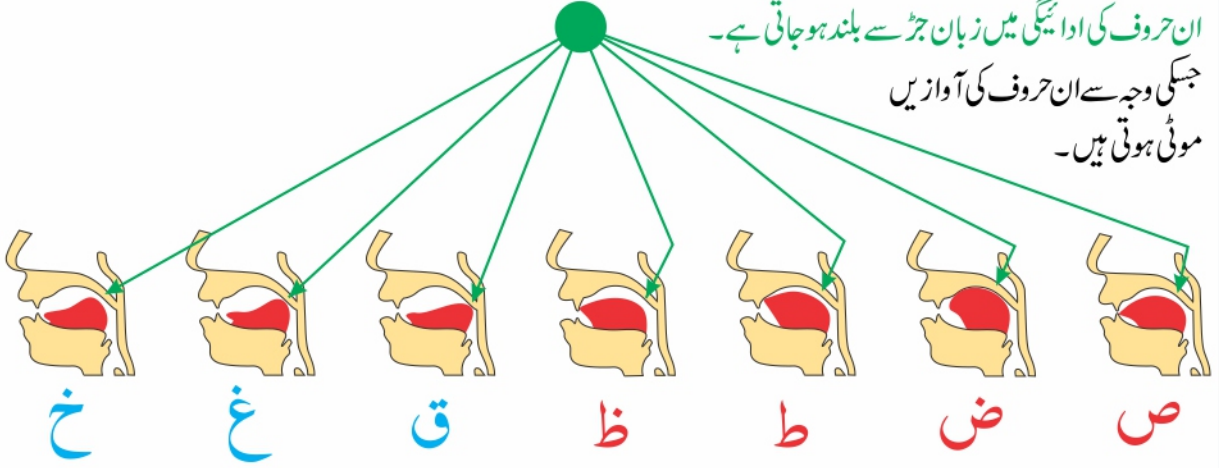
<p>ظ +</p>  <p>زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگاتے ہوئے جبکہ زبان کے پچھلے حصے کو اوپر کی طرف بلند کرتے ہوئے (موٹی آواز میں) ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>ط +</p>  <p>زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے لگاتے ہوئے جبکہ زبان کے پچھلے حصے کو اوپر کی طرف بلند کرتے ہوئے (موٹی آواز میں) ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>ض +</p>  <p>زبان کی دائیں اور بائیں کروٹ کو اوپر کی دائیں اور بائیں جانب کی ساری داڑھوں کی جڑ سے لگا کر مضبوطی اور جھاڑ سے موٹی آواز میں ادا کیا جاتا ہے۔</p>	<p>ص +</p>  <p>زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو اور نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگاتے ہوئے جبکہ زبان کے پچھلے حصے کو اوپر کی طرف بلند کرتے ہوئے (موٹی اور سببی کی سی آواز میں) ادا کیا جاتا ہے</p>
<p>ق</p>  <p>زبان کے پچھلے حصے کو تالو کے پچھلے حصے کی طرف بلند کرتے ہوئے یعنی کوے والی جگہ پر لگاتے ہوئے (موٹی آواز میں) ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>ف</p>  <p>اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کی نوک نیچے ہونٹ کے اندر والے گیلے حصے پر لگاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>غ</p>  <p>زبان کے پچھلے حصے کو اوپر کی طرف بلند کرتے ہوئے حلق کے اوپر والے حصے سے (موٹی آواز میں) ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>ع</p>  <p>زبان کو پیچھے حلق کی طرف نرمی سے لگاتے ہوئے درمیان حلق سے ادا کیا جاتا ہے</p>
<p>ن</p>  <p>زبان کے اگلے حصے کو اوپر کے سامنے والے چھ دانتوں کے مسوزھوں سے لگاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>م</p>  <p>ہونٹوں کے اندرونی خشک حصوں کو آپس میں مکمل طور پر ملاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>ل</p>  <p>زبان کے اگلے حصے کو اوپر کے سامنے والے چھ دانتوں اور دو داڑھوں کے مسوزھوں سے اچھی طرح لگاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>ک</p>  <p>تالو کے نکلنے والی جگہ سے ذرا آگے منہ کی جانب زبان کو تالو سے لگاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے</p>
<p>ی</p>  <p>زبان کے درمیان کو درمیان تالو سے لگاتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>ء</p>  <p>حلق کے نیچے والے حصے سے ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>ہ</p>  <p>حلق کے نیچے والے حصے سے ادا کیا جاتا ہے</p>	<p>و</p>  <p>ہونٹوں کو مکمل گول کر کے یعنی درمیانی سوراخ کی گولائی کم رکھ کر ادا کیا جاتا ہے</p>

## موٹے حروف

ہمیشہ موٹے پڑھے جانے والے حروف: عربی کے 29 حروف تہجی میں سے سات حروف ایسے ہیں جو ہمیشہ موٹے ادا کیے جاتے ہیں۔ جنکی ترتیب یوں ہے: ص ض ط ظ ق غ خ



ان حروف کی ادائیگی میں زبان جڑ سے بلند ہو جاتی ہے۔  
جسکی وجہ سے ان حروف کی آوازیں  
موٹی ہوتی ہیں۔



## بھری آواز اور کھلی آواز کے لحاظ سے حروف دو قسم کے ہوتے ہیں

### کھلی آواز والے حروف

ص ض ط ظ کے علاوہ بقیہ تمام حروف

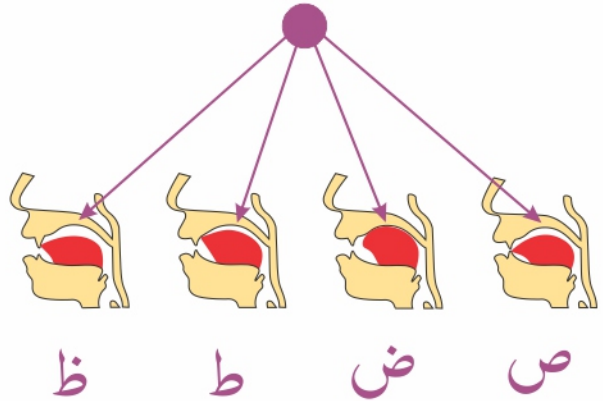
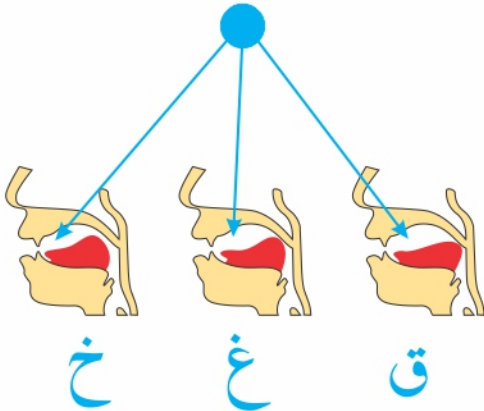
کی ادائیگی میں زبان درمیان تالو سے نیچے رہتی ہے  
جس کی وجہ سے آواز خوب کھل کر نکلتی ہے  
(خواہ وہ حروف موٹے ہوں یا پارک)

### بھری آواز والے حروف

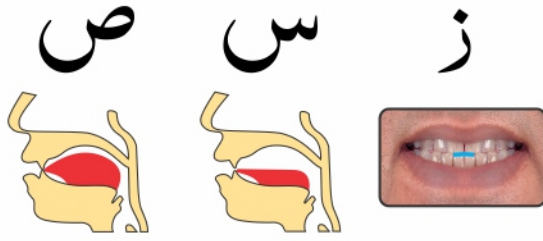
ص ض ط ظ

ان موٹے حروف کی ادائیگی میں زبان جڑ سے بلند ہونے کے ساتھ  
ساتھ درمیان سے بھی بلند ہو کر تالو کو ڈھانپ لیتی ہے۔ جس کی وجہ  
سے آواز خوب منہ بھر کر نکلتی ہے۔

فصہ مختصر پورے حروف تہجی میں سے یہ چار حروف ص ض ط ظ ایسے ہیں جن کی آواز منہ بھر کر نکلتی ہے جبکہ بقیہ تمام حروف کی آواز کھل کر نکلتی ہے

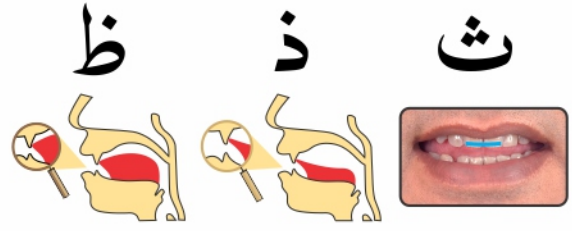


سیٹی کی سی آواز والے حروف

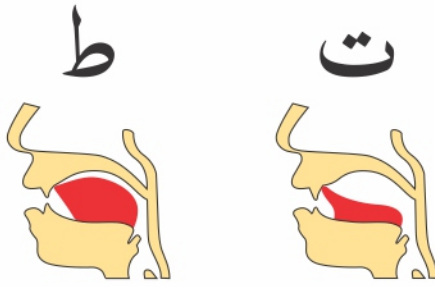


زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے درمیان سے اور نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگاتے ہوئے

بغیر سیٹی کی آواز والے حروف

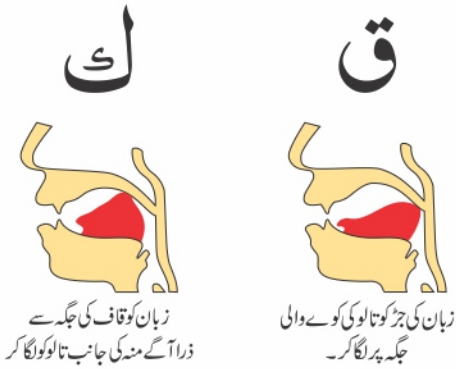


زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگا کر



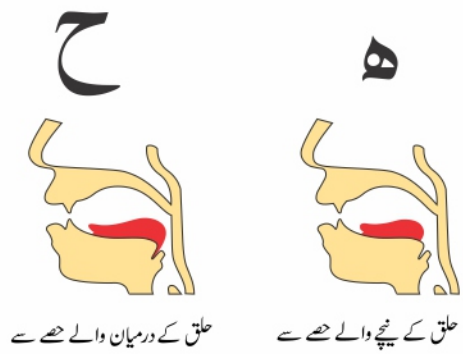
زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے لگا کر

ملتی جلتی آوازوں والے حروف



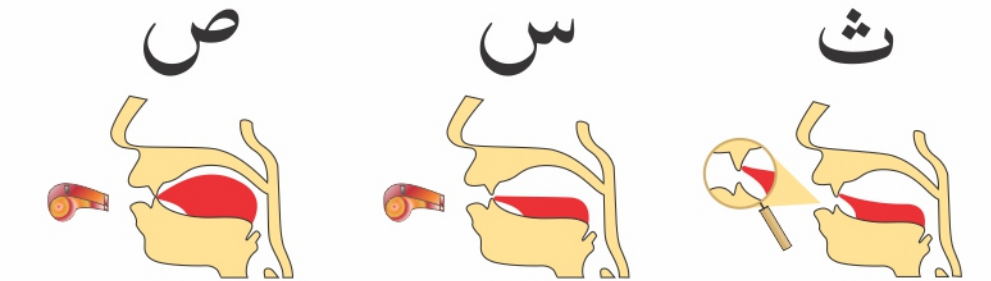
زبان کو قاف کی جگہ سے ذرا آگے منہ کی جانب تا لوگوں کا کر

زبان کی چڑکوتا کو کی کو سے والی جگہ پر لگا کر۔



حلق کے درمیان والے حصے سے

حلق کے نیچے والے حصے سے



زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے درمیان سے اور نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگاتے ہوئے

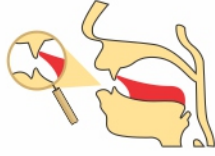
زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگا کر

ظ



زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگا کر

ذ



ع



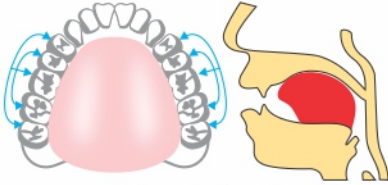
حلق کے درمیان والے حصے سے

ء



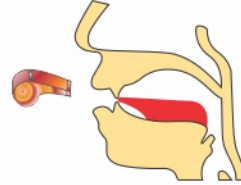
حلق کے نیچے والے حصے سے

ض



زبان کی دونوں کروٹیں اوپر کی دونوں طرف کی ساری دانتوں کی جڑ سے لگا کر

ز



زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو اور نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مشبوطی سے لگاتے ہوئے

موٹے حروف

خ



غ



ق



ظ



ط



ض

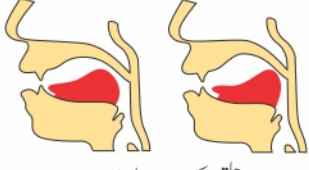
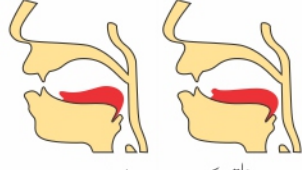
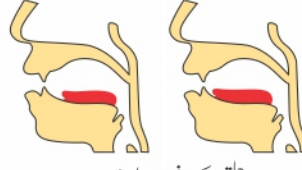





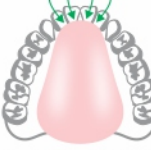
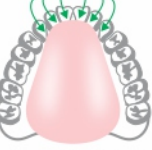
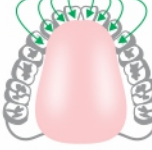








ص





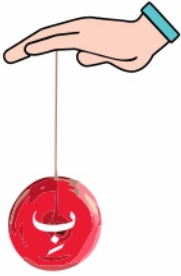
# حروف تہجی کی ترتیب مخارج کے لحاظ سے

<p>3</p> <p>خ غ</p>  <p>حلق کے اوپر والے حصے سے</p>	<p>2</p> <p>ح ع</p>  <p>حلق کے درمیان والے حصے سے</p>	<p>1</p> <p>ہ ع</p>  <p>حلق کے نیچے والے حصے سے</p>	
<p>7</p> <p>ض</p>  <p>زبان کی دونوں سروں پر کی دونوں طرف کی ساری دانتوں کی بڑ سے لگا کر</p>	<p>6</p> <p>ج ش ی</p>  <p>زبان کے درمیان کو درمیان تالو سے لگا کر</p>	<p>5</p> <p>ک</p>  <p>زبان کو قاف کی جگہ سے ذرا آگے منہ کی جانب تالو کو لگا کر</p>	<p>4</p> <p>ق</p>  <p>زبان کی چڑکوتا لو کی کو سے والی جگہ پر لگا کر۔</p>
<p>11</p> <p>ط د ت</p>  <p>زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کی چڑ سے لگا کر</p>	<p>10</p> <p>ر</p>  <p>زبان کے اگلے حصے کو اوپر کے سامنے والے چار دانتوں کے سوزوں سے لگا کر</p>	<p>9</p> <p>ن</p>  <p>زبان کے اگلے حصے کو اوپر کے پچھ دانتوں کے سوزوں سے لگا کر</p>	<p>8</p> <p>ل</p>  <p>زبان کے اگلے حصے کو اوپر کے پچھ اور دو دانتوں کے سوزوں سے لگا کر</p>
<p>13</p> <p>ص ز س</p>  <p>زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو اور نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگاتے ہوئے</p>	<p>12</p> <p>ظ ذ ث</p>  <p>زبان کی نوک کو اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگا کر</p>		
<p>17</p> <p>غ ن اور م</p>  <p>نون اور میم کی آواز کا ناک کی چڑ سے آنا</p>	<p>16</p> <p>بھالت مدہ اور ی</p>  <p>منہ کے اندر کے خلا سے</p>	<p>15</p> <p>م ب و</p>  <p>ہونٹوں کے اندرونی خشک حصوں کو آپس میں مکمل ملا کر۔ ہونٹوں کے اندرونی گیلیے حصوں کو آپس میں مکمل ملا کر۔ ہونٹوں کو مکمل گول کرنے سے</p>	<p>14</p> <p>ف</p>  <p>اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کے کنارے نیچے ہونٹ کے نیچے حصے پر لگا کر</p>



**زیر** اگر کسی حرف کے تلفظ پر ہونٹوں کو کسی قدر اوپر کی طرف کھولتے ہوئے چھوٹی سی آواز پیدا کی جائے تو اس حرف کی چھوٹی سی آواز اوپر جاتی محسوس ہوتی ہے اسے زیر کا قاعدہ کہتے ہیں۔

ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ن	م	ن	و	ہ	ا = آ	ی
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض



**زیر** اگر کسی حرف کے تلفظ پر ہونٹوں کو کسی قدر نیچے کی طرف مائل کرتے ہوئے چھوٹی سی آواز پیدا کی جائے تو اس حرف کی چھوٹی سی آواز نیچے جاتی محسوس ہوتی ہے اسے زیر کا قاعدہ کہتے ہیں۔

ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ن	م	ن	و	ہ	ا = آ	ی
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض



**پیش** اگر کسی حرف کے تلفظ پر ہونٹوں کو مکمل گولائی کی طرف حرکت دیتے ہوئے ایک چھوٹی سی آواز پیدا کی جائے تو اس حرف کی چھوٹی سی آواز گول ہوتی محسوس ہوتی ہے، اسے پیش کا قاعدہ کہتے ہیں۔

د	خ	ح	ج	ث	ت	ب
ض	ص	ش	س	ز	ر	ذ
ک	ق	ف	غ	ع	ظ	ط
ی	ء = ا	ہ	و	ن	م	ل




زبر کی مشق

**حرفوں کی بدلتی ہوئی شکلیں**

بچوں کو حرفوں کے سروں اور نقطوں کی مدد سے حرفوں کی بدلتی ہوئی شکلیں ذہن نشین کروائیں۔

ح = ح	ج = ج	ث = ث	ت = ت	ب = ب
ز = ز	ر = ر	ذ = ذ	د = د	خ = خ
ط = ط	ض = ض	ص = ص	ش = ش	س = س
ق = ق	ف = ف	غ = غ	ع = ع	ظ = ظ
و = و	ن = ن	م = م	ل = ل	ک = ک
		ی = ی	ء = ا	ہ = ہ

			زیر کی مشق	
ب = بِ	ت = ت	ث = ث		
ج = ج	د = د	ذ = ذ	ح = ح	خ = خ
ر = ر	ز = ز	س = س	ش = ش	ص = ص
ض = ض	ط = ط	ظ = ظ	ع = ع	غ = غ
ف = ف	ق = ق	ک = ک	ل = ل	م = م
ن = ن	و = و	ه = ه	ا = ا	ی = ی

			پیش کی مشق	
ب = بِ	ت = ت	ث = ث		
ج = ج	د = د	ذ = ذ	ح = ح	خ = خ
ر = ر	ز = ز	س = س	ش = ش	ص = ص
ض = ض	ط = ط	ظ = ظ	ع = ع	غ = غ
ف = ف	ق = ق	ک = ک	ل = ل	م = م
ن = ن	و = و	ه = ه	ا = ا	ی = ی

تَ = تِ = تُ	بَ = بِ = بُ	زبر، زیر، پیش کی اکٹھی مشق	
غَ = غِ = غُ	عَ = عِ = عُ	دَ = دِ = دُ	شَ = شِ = شُ
لَ = لِ = لُ	كَ = كِ = كُ	قَ = قِ = قُ	فَ = فِ = فُ
يَ = يِ = يُ	هَ = هِ = هُ	نَ = نِ = نُ	مَ = مِ = مُ



## زبر کی مشق

عَبَسَ	رَفَثَ	فَعَلَ	ثَمَرَ	مَرَجَ	أَمَرَ	عَبَدَ
عَبَسَ	رَفَثَ	فَعَلَ	ثَمَرَ	مَرَجَ	أَمَرَ	عَبَدَ
ضَرَبَ	زَعَمَ	حَضَرَ	بَلَغَ	قَتَلَ	كَفَرَ	نَكَصَ
ضَرَبَ	زَعَمَ	حَضَرَ	بَلَغَ	قَتَلَ	كَفَرَ	نَكَصَ
ذَهَبَ	شَرَحَ	مَطَرَ	خَتَمَ	صَبَرَ	حَسَدَ	صَلَحَ
ذَهَبَ	شَرَحَ	مَطَرَ	خَتَمَ	صَبَرَ	حَسَدَ	صَلَحَ
نَبَأَ	رَفَعَ	عَشَرَ	حَمَلَ	هَلَكَ	أَحَدَ	ظَهَرَ
نَبَأَ	رَفَعَ	عَشَرَ	حَمَلَ	هَلَكَ	أَحَدَ	ظَهَرَ



## زیر کی مشق

فَلَقِ فَلَقِ	مَلِكِ مَلِكِ	لَمِنَ لَمِنَ	حَسِبَ حَسِبَ	سَفِهَ سَفِهَ	يَلِجَ يَلِجَ	إِبِلِ إِبِلِ
أَذِنَ أَذِنَ	صَعِقَ صَعِقَ	يَيْسَ يَيْسَ	لَيْثَ لَيْثَ	وَسِعَ وَسِعَ	رَحِمَ رَحِمَ	شَهِدَ شَهِدَ
إِرْمَ إِرْمَ	كَرِهَ كَرِهَ	بَرِقَ بَرِقَ	رَضِيَ رَضِيَ	غَضِبَ غَضِبَ	فَزِعَ فَزِعَ	عَمِيَ عَمِيَ
فَلِمَ فَلِمَ	عَلِمَ عَلِمَ	خَشِيَ خَشِيَ	بَخِلَ بَخِلَ	حَبِطَ حَبِطَ	عَمِلَ عَمِلَ	عَرِمَ عَرِمَ



## پیش کی مشق

جُعِلَ جُعِلَ	فُعِلَ فُعِلَ	لُعِنَ لُعِنَ	وُجِدَ وُجِدَ	سُئِلَ سُئِلَ	رُبِعَ رُبِعَ	رُسِلَ رُسِلَ
فُتِحَ فُتِحَ	يَهَبُ يَهَبُ	قُضِيَ قُضِيَ	تَزُرُ تَزُرُ	خُلِقَ خُلِقَ	حُبِكَ حُبِكَ	أُنْفِقَ أُنْفِقَ
ذُكِرَ ذُكِرَ	أَعْطَا أَعْطَا	صُحِفَ صُحِفَ	سُئِلَ سُئِلَ	حُسِّنَ حُسِّنَ	خَبِثَ خَبِثَ	أُخِرَ أُخِرَ
مُنِعَ مُنِعَ	قُرِيَ قُرِيَ	عُرِضَ عُرِضَ	حُشِرَ حُشِرَ	وَهُوَ وَهُوَ	سُقِطَ سُقِطَ	كُتِبَ كُتِبَ

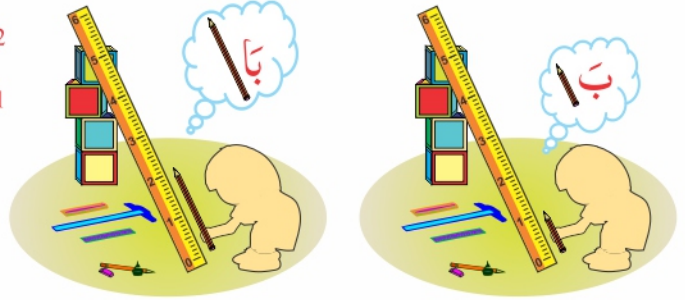
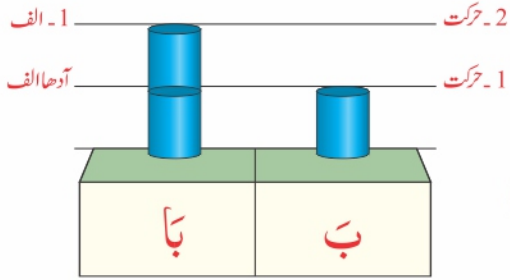
# الف مدہ

خالی الف سے پہلے اگر زبر ہو [ا] تو اسے الف مدہ کہتے ہیں۔



**الف مدہ:** اگر کسی حرف کے تلفظ پر ہونٹوں کو کسی قدر اوپر کی طرف کھولتے ہوئے چھوٹی سی آواز پیدا کی جائے تو اسے زبر کا قاعدہ کہتے ہیں اور اگر اس سے دوگنی لمبی آواز کے ساتھ ادائیگی کی جائے تو اسے **الف مدہ** کا قاعدہ کہتے ہیں۔

مثلاً: **ب** زبر **بَ** اور اگر آواز دوگنی لمبی کر دی جائے تو **ب** زبر **بَا**



نوٹ: موٹے حروف کے بعد جب الف آجائے تو الف مدہ کی موٹی ادائیگی کی جاتی ہے

بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا	ذَا	رَا	زَا
سَا	شَا	صَا	ضَا	طَا	ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا
کَا	لَا	مَا	نَا	وَا	هَا	ءَا	یَا		

## الف مدہ کی مشق

قَالَ	قَالَ	أَرَادَ	أَرَادَا	حَاقَ
ذَاقَا	أَصَابَ	أَصَابَهَا	مَعَاذَ	فَمَاذَا
فَتَابَ	طَاقَةَ	ءَامَنَ	عَاقِبَ	يَزَالُ
وَصَاقَ	ثَالِثُ	لِسَانِ	أَصَابَ	وَكَانَ
فَقَالَ	هَادِيَ	حَارَبَ	ذَاتَ	ظَاهِرَ

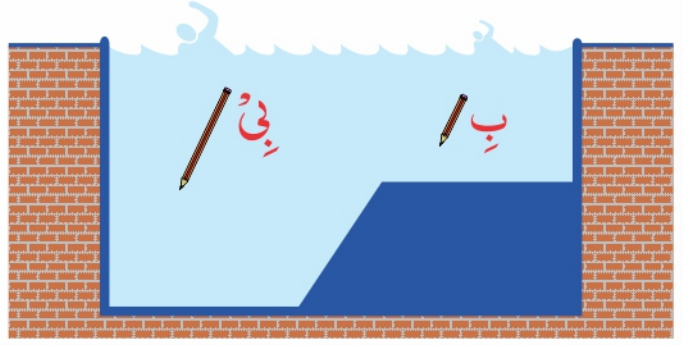
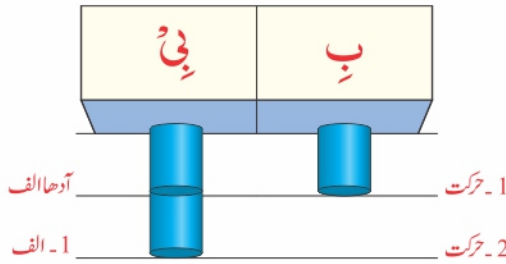
# یائے مدہ

جزم والی ی سے پہلے اگر زیر ہو [یِ] تو اسے یائے مدہ کہتے ہیں۔



یائے مدہ اگر کسی حرف کے تلفظ پر ہونٹوں کو کسی قدر نیچے کی طرف مائل کرتے ہوئے چھوٹی سی آواز پیدا کی جائے تو اسے زیر کا قاعدہ کہتے ہیں اور اگر اس سے **اور اگر** دوگنی لمبی آواز کے ساتھ ادائیگی کی جائے تو اسے **یائے مدہ** کا قاعدہ کہتے ہیں۔

مثلاً: **ب** زیر **بِ** / اور اگر آواز دوگنی لمبی کر دی جائے تو **ب** زیری **بِی** /



نوٹ: موٹے حروف کے بعد جب یائے مدہ آجائے تو یائے مدہ کی ادائیگی باریک ہی کی جاتی ہے۔

بِی	تِی	ثِی	جِی	حِی	خِی	دِی	ذِی	رِی	زِی
سِی	شِی	صِی	ضِی	طِی	ظِی	عِی	غِی	فِی	قِی
کِی	لِی	مِی	نِی	وِی	ہِی	اِی	یِی		

## یائے مدہ کی مشق

صِرَاطِی	صِرَاطِی	عِبَادِی	عِبَادِی	عَذَابِی
عَذَابِی	عَذَابِی	نُزِی	نُزِی	یَمِیْزِی
بِنَاتِی	بِنَاتِی	اِیْمَانَ	اِیْمَانَ	سَنْزِیْدُ
یَضِیْقُ	یَضِیْقُ	نَسِیْتُ	نَسِیْتُ	وَقِیْلَ
اَکِیْدُ	اَکِیْدُ	وَحِیْنَ	وَحِیْنَ	عَظِیْمُ



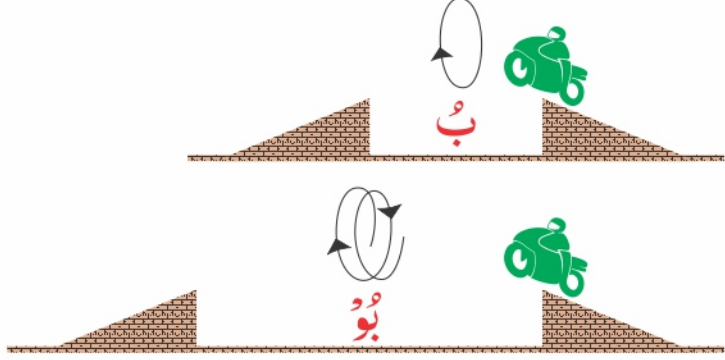
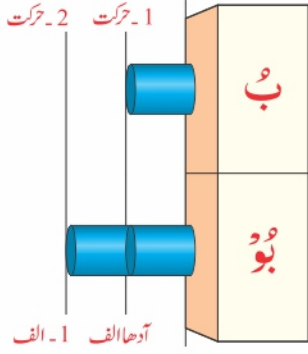
# واؤمدہ

جزم والے واؤ سے پہلے اگر پیش ہو [و] تو اسے واؤمدہ کہتے ہیں۔



**واؤمدہ** اگر کسی حرف کے تلفظ پر ملتے ہوئوں کو آگے کی جانب بڑھا کر یعنی ہونوں کو مکمل گولائی کی طرف حرکت دیتے ہوئے ایک چھوٹی سی آواز پیدا کی جائے تو اسے پیش کا قاعدہ کہتے ہیں۔ اور اگر اس سے دوگنی لمبی آواز کے ساتھ ادائیگی کی جائے تو اسے **واؤمدہ** کا قاعدہ کہتے ہیں۔

مثلاً: **ب** پیش **بُ** اور اگر آواز دوگنی لمبی کر دی جائے تو **ب** پیش **بُو**



نوٹ: موملے حروف کے بعد جب واؤمدہ آجائے تو واؤمدہ کی ادائیگی باریک ہی کی جاتی ہے۔

بُو	تُو	ثُو	جُو	حُو	خُو	دُو	ذُو	رُو	زُو
سُو	شُو	صُو	ضُو	طُو	ظُو	عُو	غُو	فُو	قُو
کُو	لُو	مُو	نُو	وُو	هُو	اُو	یُو		

## واؤمدہ کی مشق

فَتُّوْبُوَا	اَتُّوْبُ	اَفِیْضُوَا	تَفِیْضُ	تَخَافُوَا
اَخَافُ	نُوْحِیْهَا	اُوْذِیْنَا	اَطِیْعُوْنِیْ	یَقُوْلُوْنَ
فَتُّوْبُوَا	وَرَاِبَطُوَا	اُوْتِیْ	عُوْقِبَ	بَرَزُوَا
وَرَضُوَا	لِیْمَانُھُوَا	فَرِحُوَا	نَكْثُوَا	فَنَسُوَا
خَلَصُوَا	وَاُوْذُوَا	حَافِظُوَا	تَرَکُوَا	خَرَقُوَا

## حروف مدہ اور کھڑی حرکات

قرآن مجید میں اکثر جگہوں پر حروف مدہ (بَا بِي بُو) لکھنے کی بجائے ان کو کھڑی حرکات (بُ بِي بُو) سے بھی ظاہر کر دیا جاتا ہے۔ بات ہر دو صورتوں میں ایک ہی ہوتی ہے یعنی دونوں کو ایک الف کے برابر ہی لیا کرتے ہوئے ادائیگی کی جاتی ہے۔ صرف لکھنے کا انداز فرق ہو جاتا ہے۔ جیسے:

بُو = ب

بِي = ب

بَا = ب

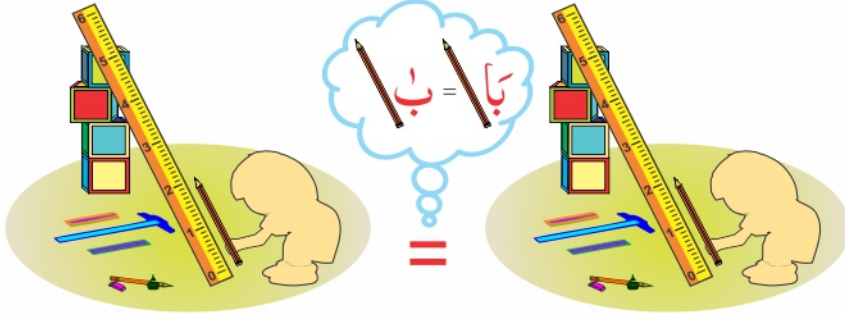
حرف کے اوپر سیدھی سی لکیر (ـ) کو کھڑا زبر کہتے ہیں۔

## کھڑا زبر



**کھڑا زبر:** اگر کسی حرف کے تلفظ پر ہونٹوں کو کسی قدر اوپر کی طرف کھولتے ہوئے چھوٹی سی آواز پیدا کی جائے تو اسے زبر کا قاعدہ کہتے ہیں اور اگر اس سے دوگنی لمبی آواز کے ساتھ ادائیگی کی جائے تو اسے الف مدہ اور کھڑا زبر کا قاعدہ کہتے ہیں۔

مثلاً: ب زب الف بَا = ب



بَا = ب	تَا = ت	ثَا = ث	جَا = ج	حَا = ح	خَا = خ	دَا = د	ذَا = ذ	
رَا = ر	سَا = س	شَا = ش	صَا = ص	ضَا = ض	طَا = ط	ظَا = ظ	غَا = غ	فَا = ف
قَا = ق	كَا = ك	لَا = ل	مَا = م	نَا = ن	وَا = و	هَا = ه	ءَا = ء	يَا = ي

کھڑے زبر کی مشق		مَلِك = مَالِك	كِتَاب = كِتَاب
قَل = قَالَ	أَتَهَا	سَمَوَاتِ	أَيْتِ
خَلِيتِكَ	أَمَنُوا	عَهْدُوا	تَزَوَّرُ
نَصْرِي	مِيكَل	قَل	هَذَا
			يُوحِي
			ذِكْمَا
			تَظَهَرَا

بُ = ب

بِ = ب

بَا = ب

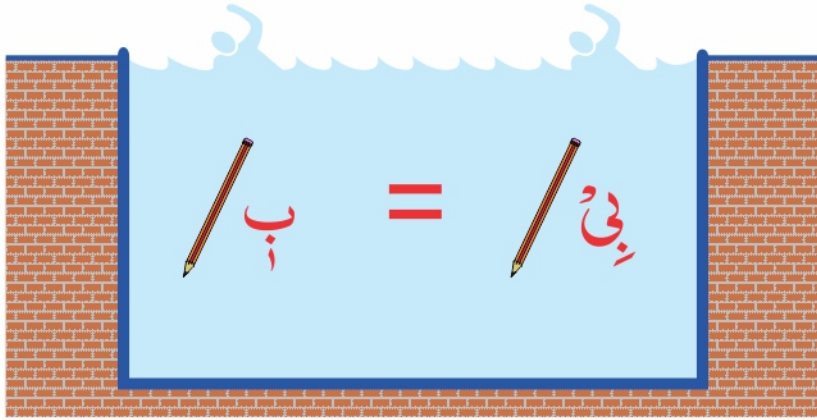
## کھڑی زیر

حرف کے نیچے سیدھی سی لکیر ( ) کو کھڑی زیر کہتے ہیں۔



**کھڑی زیر:** اگر کسی حرف کے تلفظ پر ہونٹوں کو کسی قدر نیچے کی طرف مائل کرتے ہوئے چھوٹی سی آواز پیدا کی جائے تو اسے زیر کا قاعدہ کہتے ہیں اور اگر اس سے دوگنی لمبی آواز کے ساتھ ادائیگی کی جائے تو اسے **بانے مدہ اور کھڑی زیر** کا قاعدہ کہتے ہیں۔

مثلاً: ب زیری بی = ب



نوٹ: قرآن مجید میں کھڑی زیر صرف ہاء اور ی کے نیچے ہی آتی ہے

بِ = ب    تِ = ت    ثِ = ث

ہِ = ہ    اِ = ا    یِ = ی

ی    ا    ہ    ی    ا    ی    ہ    ا    ی

کھڑی زیر کی مشق    اِف = اِیْلَاف    مِیْثَاقِہ    رُسُلِہ    رَسُوْلِہ

اِیْتِہ    بَوْلِدِہ    عِبَادِہ    عِبَادَتِہ    ثَمَرِہ    تِلَاوَتِہ    کُتِبِہ

وَجُنُوْدِہ    سَعَتِہ    هٰذِہ    بَیْدِہ    مَوَاضِعِہ    سَبِیْلِہ    مِیْثَاقِہ

رُسُلِہ    رَسُوْلِہ    اِیْتِہ    اِیْتِہ    عِبَادِہ    عِبَادَتِہ    ثَمَرِہ

بُ = ب

بِ = ب

بَا = ب

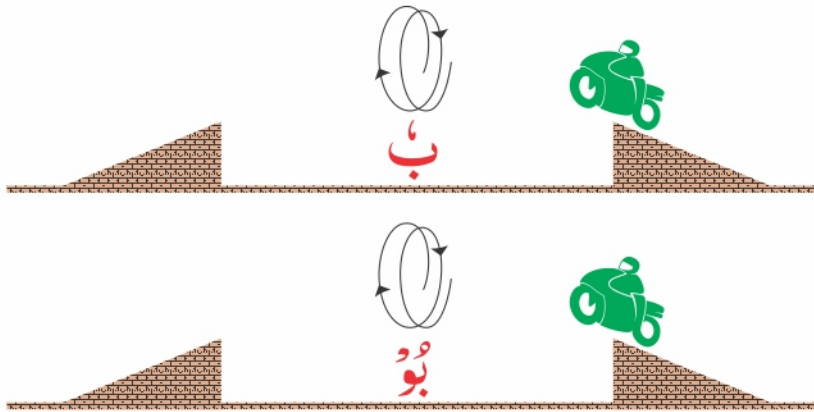
## الٹا پیش

حرف کے اوپر اس نشان (ـ) کو الٹا پیش کہتے ہیں۔



**الٹا پیش:** اگر کسی حرف کے تلفظ پر ملتے ہوئوں کو آگے کی جانب بڑھا کر یعنی ہونٹوں کو مکمل گولائی کی طرف حرکت دیتے ہوئے ایک چھوٹی سی آواز پیدا کی جائے تو اسے پیش کا قاعدہ کہتے ہیں۔ اور اگر اس سے دوگنی لمبی آواز کے ساتھ ادائیگی کی جائے تو اسے **واؤمدہ** اور **الٹا پیش** کا قاعدہ کہتے ہیں۔

مثلاً: ب پیش و بُ = ب



نوٹ: قرآن مجید میں الٹا پیش صرف وہ اور ے پر ہی آتا ہے۔

بُو = ب      تُو = ت      ثُو = ث

وُو = و      هُو = ه      او = ا

ء      و      ے      و      ے      و      ے      و      ے      و      ے

### الٹے پیش کی مشق

دَاوُدُ = دَاوُودُ      وِرِي = وُورِي

لِيسُوءُ = لِيَسُووُوءُ      كَلِمَتُهُ      اِيْتُهُ      مَاوِرِي      رِسَالَتُهُ      فِصْلُهُ

لِيَرِيهِ      نَصْرَهُ      خِثْمُهُ      فَقَتَلَهُ      مِرْآجُهُ      وَرِثَهُ      مَاوِرِي

كَلِمَتُهُ      لِيَرِيهِ      رِسَالَتُهُ      فِصْلُهُ      يَرَهُ      اِيْتُهُ      خِثْمُهُ



**ولین** جزم والے واؤ سے پہلے اگر زبر ہو (ـُ) تو اسے واؤ لین کہتے ہیں۔

ادائیگی کا طریقہ: واؤ لین کی ادائیگی میں ہونٹ ابھی زبر کی طرح کھلنے کو ہی ہوتے ہیں کہ (زبی سے بغیر لمبا کئے) دونوں ہونٹوں کو بالکل گول کرتے ہوئے ادائیگی کی جاتی ہے۔



ہونٹ ابھی زبر کی طرح اوپر کھلنے کو ہی ہوتے ہیں کہ بالکل گول کرتے ہوئے ادائیگی کی جاتی ہے

رُو	ذُو	دُو	خُو	حُو	جُو	ثُو	تُو	بُو
غُو	عُو	ظُو	طُو	ضُو	صُو	شُو	سُو	زُو
وُو	نُو	مُو	لُو	کُو	قُو	فُو		
			یُو	اُو	هُو			

## ولین کی مشق

عَلَوْا	طَغَوْا	مَوْجُ	فَنَادَوْا	تَعَالَوْا
فَتَعَاطَوْا	حَوْلَ	يَرُونَا	فَوْقَ	سَوْفَ
عَوْرَاتِ	وَتَوَاصَوْا	قَضَوْا	خَوْفَ	نَوْمَ
كُوْثَرَ	بِصَوْتِكَ	سَوْءَةَ	ثَوْبَ	أَوْسَطِ
وَنَهْوَا	تَرَاضَوْا	زَوْجَهَا	أَذْوَا	قَوْمِكَ
يَرُونَهُوَا	أَوْحَى لَهَا	مَوْقُوفُونَ	عَفْوَنَا	حَوْلَهُ



**ی لین** جزم والی ی سے پہلے اگر زبر ہو (سے) تو اسے یائے لین کہتے ہیں۔

ادائیگی کا طریقہ: ی لین کی ادائیگی میں ہونٹ ابھی زبر کی طرح کھلنے کو ہی ہوتے ہیں کہ (زری سے بغیر لمبا کئے) ہونٹوں کو اطراف پر کھینچتے ہوئے ادائیگی کی جاتی ہے۔



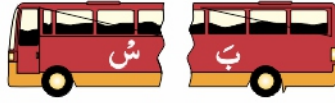
ہونٹ ابھی زبر کی طرح اوپر کھلنے کو ہی ہوتے ہیں کہ اطراف پر کھینچتے ہوئے ادائیگی کی جاتی ہے

بِئ	تِئ	ثِئ	جِئ	حِئ	خِئ	دِئ	ذِئ	رِئ
زِئ	سِئ	شِئ	صِئ	ضِئ	طِئ	ظِئ	عِئ	غِئ
فِئ	قِئ	کِئ	لِئ	مِئ	نِئ	وِئ		
		ہِئ	اِئ	یِئ				

## یائے لین کی مشق

اَتَيْنَا	غَيْبِ	بَيْنَ	عَلَيْهَا	عَصَيْنَا
فَعَلَيْهَا	لَيْلَةٌ	زَوْجَيْنِ	هَيْهَاتَ	عَيْنَيْنِ
شَيْطَانِ	بَيْنِي	وَبَيْنَكَ	يُؤَيِّلُنِي	لَيْتَنِي
قَوْسَيْنِ	لَا رَيْبَ	سُلَيْمَانَ	أَيْنَ	عَيْنَ
فَكَيْفَ	سَقَيْتَ	سَيْلَ	صَيْدُ	زَيْتُهَا
ضَيْفِهِ	إِلْهَيْنِ	صَالِحَيْنِ	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ

# جزم



اس نشان (ب) کو جزم کہتے ہیں جو حرف کے اوپر لکھا جاتا ہے ، جزم والا حرف ہمیشہ اپنے سے پچھلے زیر زیر پیش والے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے ، جزم کے لغوی معنی ٹھہراؤ سکون اور اپنی جگہ پر قائم رہنے یعنی حرکت کی مخالفت کے ہیں۔

پس جزم والے حرف کو اس سے پچھلے زیر زیر پیش والے حرف کے ساتھ فوراً ملاتے ہوئے ، جزم والے حرف کی آواز کو اس کے مخرج (نکلنے کی جگہ) میں ٹھہرا دیا جاتا ہے۔ یعنی آواز کو خوب ظاہر کر کے جماؤ سے ادا کرتے ہوئے منہ اور زبان کو معمولی سی حرکت سے بھی محفوظ رکھا جاتا ہے۔

اَثُّ اَثُّ اَثُّ	اَحُّ اَحُّ اَحُّ	اَفُّ اَفُّ اَفُّ
اَخُّ اَخُّ اَخُّ	اَشُّ اَشُّ اَشُّ	اَهُّ اَهُّ اَهُّ
اَعُّ اَعُّ اَعُّ	اَسُّ اَسُّ اَسُّ	اَصُّ اَصُّ اَصُّ
اِذُّ اِذُّ اِذُّ	اِضُّ اِضُّ اِضُّ	اِزُّ اِزُّ اِزُّ
حرف مدہ اِیُّ	☆	حرف لین اِیُّ
اِوُّ	☆	حرف مدہ اِوُّ
اِنُّ اِنُّ اِنُّ	اُنُّ اُنُّ اُنُّ	اَلُّ اَلُّ اَلُّ
اِتُّ اِتُّ اِتُّ	اِرُّ اِرُّ اِرُّ	اِمُّ اِمُّ اِمُّ
		اِکُّ اِکُّ اِکُّ



☆ قُظْبُ جَدِّ (ق ط ب ج د) پر جزم ہو تو ادائیگی میں آواز اچھل جاتی ہے۔  
لہذا انہیں کچھ قوت اور سختی کے ساتھ پڑھیں تاکہ آواز بل جائے۔

اَبُّ اَبُّ اَبُّ	اَطُّ اَطُّ اَطُّ	اَقُّ اَقُّ اَقُّ
	اَدُّ اَدُّ اَدُّ	اَجُّ اَجُّ اَجُّ



☆ ہمزہ پر جزم ہو تو آواز اور سانس بیک وقت روکتے ہوئے سختی سے ادائیگی کی جاتی ہے۔  
مگر آواز کو بلنے سے بچایا جاتا ہے۔

مِرَّ	مِرَّ	مِرَّ
-------	-------	-------

جزم کی مشق	خَفَّتْ	يُفْسِدُونَ	نَحْنُ	إِحْدَاهُمَا
مِثْقَالَ	يُثَخِّنَ	إِهْدِنَا	يُهْلِكُ	خَشِيَّةٍ
أَشْرِبُوا	إِخْرَاجُ	يُخْلِفَ	أَصْلَحَ	نُصَلِّيهِ
عَسَعَسَ	إِسْحَقَ	تُحْشِرُونَ	أَحْسَنُ	يَزِغُ
يُغِنِ	أَزْلِفَتْ	حِزْبَ	يُضِلُّ	بِأَذْنِ
يُذَكِّرُ	أَظْلَمُ	إِيْتُونِي	أَيِّنْ	أُذُودًا
أَوْفُوا	فَقُلْ	صُنْعَ	نَعْبُدُ	يُعَلِّمُونَ
يَرْجِعُونَ	فِتْنَتِكَ	فِيْمِتْ	تَكْرَهُوْا	رُسُلِكَ



★ فُظُّبُ جَدِّ (ق ط ب ج د) پر جزم ہو تو ادائیگی میں آواز اچھل جاتی ہے۔  
لہذا انہیں کچھ قوت اور سختی کے ساتھ پڑھیں تاکہ آواز ہل جائے۔

خَلَقْنَا	شَطْرَهُ	قَبْلِكَ	تَجْرِي	أَدْنَى
أَقْسَمُ	يُطْعِمُ	وَتُبْ	تُجْزَوْنَ	يَجِدُ
رُزْقَنَا	إِطْعَامُ	جَبْرِيلَ	رِجْزًا	وَتُدَلُّوْا
يُقْبَلُ	تَطْعَمُونَ	سُبْحَانَكَ	مُجْرِمِيهَا	عُدْوَانَ

★ ہمزہ پر جزم ہو تو آواز اور سانس بیک وقت روکتے ہوئے  
سختی سے ادائیگی کی جاتی ہے۔ مگر آواز کو ہلنے سے بچایا جاتا ہے۔



يَوْمِنُونَ	نَاتٍ
شِئْتِمَا	رُعْيَاكَ



## شد



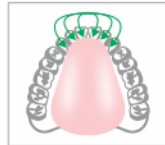
اس نشان (س) کو شد کہتے ہیں۔ جو کسی حرکت یعنی زبر زیر پیش وغیرہ کے ساتھ حرف کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ شد والا حرف ہمیشہ اپنے سے پچھلے زبر زیر پیش والے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ عربی زبان میں جب بھی ایک طرح کے دو حروف ایک لفظ میں اس طرح جمع ہو جائیں کہ پہلا جزم والا اور دوسرا حرکت والا ہو (آس س) تو دو حروف لکھنے کی بجائے ایک حرف لکھ کر اس پر شد کا نشان بنا دیا جاتا ہے (آس) تاکہ دو حروف کی طرح ہی اسے پڑھا لیا جائے۔ لہذا اس کو پڑھنے میں وقت بھی دو حروف کی ادائیگی کے برابر لگتا ہے۔

طریقہ ادائیگی: شد کے لغوی معنی آپس میں ملانے اور تختی سے باندھنے کے ہیں۔ اس کی

ادائیگی کا مخصوص طریقہ یہ ہے کہ پچھلے زبر زیر پیش والے حرف کو شد والے حرف کے ساتھ فوراً ملاتے ہوئے شد والے حرف پر ہلکا سا دباؤ پیدا کیا جاتا ہے۔ اور دباؤ کے فوراً بعد ہی شد والے حرف پر موجود حرکت کی ادائیگی کر دی جاتی ہے جبکہ دوران ادائیگی خیال رکھا جاتا ہے کہ شد والے حرف اور حرکت کی ادائیگی کے درمیان فاصلہ ظاہر نہ ہونے پائے جیسے: آس، آش، آف، آذ

- ★ موٹے حروف پر جب شد ہو اور اس سے ملنے والے حروف اگر باریک ہوں تو خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے کہ باریک حروف باریک اور موٹے حروف موٹے ہی ادا ہوں۔
- ★ موٹے حروف ہمیشہ موٹے ہی ادا کیے جاتے ہیں البتہ موٹے حروف پر جب شد زبر الف (اَظَّ) ہو یا شد کھڑی زبر (اَظَّ) ہو تو سب سے زیادہ موٹا اور اگر شد زبر (اَظَّ) ہو تو اس سے تھوڑا کم موٹا شد پیش (اَظَّ) ہو تو اس سے کم موٹا اور شد زبر (اَظَّ) ہو تو مزید کچھ کم موٹا ادا کیا جاتا ہے۔
- ★ موٹے حروف پر جب شد ہو تو شد والے دونوں حروف کو ایک جیسا برابر کا موٹا پڑھتے ہوئے ادا کیا جاتا ہے۔

اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف
اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف
اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف
اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف
اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف	اَاف



شد والے نون پر غنہ کرنے کا طریقہ:

نون شد کے غنہ میں زبان کو نون کے نکلنے کی جگہ پر ہلکے سے دباؤ کے ساتھ لگاتے ہوئے آواز کو ناک کی جڑ سے ایک الف کی مقدار کے برابر جاری رکھ کر ادائیگی کی جاتی ہے۔



يُنشَأُ	أَهْشُ	بِالشَّهَادَةِ	بَشِرَ
الْفَخَّارِ	وَسَخَّرَ	تَأَخَّرَ	يُؤَخِّرُ
الْصَّلِحَاتِ	فَصَّلَ	يَقْصُصُ	حُصِّلَ
أَحْسَسَ	يَدَسُّهُ	يُمَسِّكُونَ	أَسِسَ

② غازیو (غ از ذ ظ ض ی و) ◀◀ نرم حروف ▶▶ آواز جاری سانس رک جاتا ہے۔ ▶▶ لہذا آواز میں بلندی اور قوت پائی جاتی ہے۔

يَغْشَى	تُغْنِي	يَزِغُ	يُغْنِ
نَزَلَهُ	وَالْعُزَّى	وَتُعِزُّ	تُؤَزِّمُهُ
نَصَّاحَتَانِ	فَضَّلَ	يَحْضُضُ	نُفِضَ
وَأَيْدَانَهُ	إِيَّاكَ	زِينِ	أَمَانِيهِمْ
كَذَّبُوا	الذَّكْرُ	فَأَذَنَ	الذُّنُوبِ
وَالظَّاهِرُ	الظَّهِيرَةُ	الظُّلُمَاتِ	حِطَّ
جَوِّ	أَوَّلَ	عَدُوِّي	تُبَوِّئُ

لِنْ عَمْرٍ

③ لِنْ عَمْرٍ (ل ن ع مر د) ﴿﴾ درمیانے حروف

﴿﴾ آواز نہ جاری نہ بند مگر سانس رک جاتا ہے۔ ﴿﴾ لہذا آواز میں کچھ سختی اور قوت پائی جاتی ہے۔

وَالْعَافِينَ	بِسْمِ اللَّهِ	بِكُلِّ	فَعَلُوهُ
أَنْعَمْتَ	مِنْهَا	أَمَّنَا	فَإِنِّي
نَعْبُدُ	يُعَلِّمُونَ	يَدْعُ	سُعْرَتٌ
عَلَيْهِمْ	مَالَهُ	فَلَمَّا	وَأُمُّهُ
يَرْجِعُونَ	فِرْعَوْنَ	مَرَّاتٍ	وَبَرِّزَتِ

④ ت ك ﴿﴾

﴿﴾ سخت حروف

﴿﴾ آواز رک جاتی ہے مگر سانس ہلکا سا جاری ﴿﴾ لہذا آواز میں کچھ پستی پائی جاتی ہے۔

كَانَتْ	فَيَمِثُ	سِتِّينَ	عِنْتُمْ
رُسُلِكَ	تُكْرَهُوا	بِبَكَّةَ	سُكْرَتٌ

⑤ ﴿﴾

﴿﴾ قُطْبُ جَدِّ اور ع ﴿﴾ سخت اور قوی حروف

﴿﴾ آواز اور سانس بیک وقت رک جاتے ہیں۔ ﴿﴾ لہذا آواز میں سختی اور خوب بلندی پائی جاتی ہے۔

فَتَلَقَىٰ	حَقَّتْ	وَيُحِقُّ	لِلْحَقِّ
الطَّاغُوتِ	أَطْلَعَ	الطُّورِ	عِطَلَتْ

رَبَّنَا	تَسْبُؤًا	نُسْبِحُ	شُبُهَة
تَعَجَّلَ	فَنُجِّيْ	حِجُّ	لَجُؤًا
فَبَدَّلَ	فَرُدُّوهُ	يَهْدِيْ	يَصُدُّوْنَ

نوٹ: شد اور جزم والے حرف کو پچھلے زبر زیر پیش والے حرف کے ساتھ ملایا جاتا ہے درمیان والے خالی حروف پڑھنے میں نہیں آتے ہیں۔

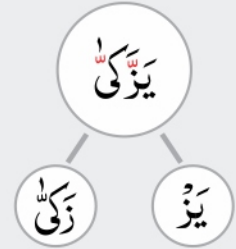
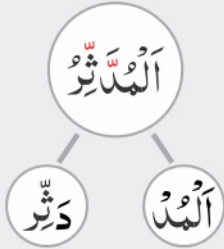
وَتَرَى الشَّمْسُ	عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	وَالْقَمَرَ	فِي الْكِتَابِ
-------------------	------------------------	-------------	----------------



## شد کے بعد شد

قرآن مجید میں کبھی کبھار دو شدیں اکٹھی لکھی ہوئی آجاتی ہیں جنہیں سہولت سے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے شد والے حرف کو بالکل جزم کے انداز میں پڑھا جاتا ہے اور پھر فوراً ہی اسی حرف کو دوسرے شد والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھ لیا جاتا ہے۔

جیسے: **يَصُدُّ** اس لفظ میں سب سے پہلے صاد کو جزم کی حالت میں پچھلے حرف سے ملاتے ہوئے پڑھیں یعنی **يَصُ** اور دفعتاً آپ محسوس کریں گے کہ باقی صرف شد کی سادہ سی ادائیگی رہ جاتی ہے یعنی **صَدَّ**۔ چنانچہ **يَصُدُّ** کی مکمل ادائیگی یوں ہوگی **يَصُ صَدَّ**



يَسْمَعُونَ	يَشْفَقُ	الْمَدَّثِرُ	الْمَزْمَلُ	يَزْكِي
إِنَّ السَّمْعَ	رَبِّيُونَ	عَلِيْنَ	يَذْكُرُ	يَصْعَدُ
أَشَدَّ النَّاسِ	مِنَ الطَّيِّبَاتِ	إِلَّا الَّذِينَ	ذُرِّيَّتَهُ	مُطَهَّرِينَ

## کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جانے والے تین حروف (ل ا ن)

لفظ جلالہ اللہ کے لام سے پہلے اگر زیر یا پیش ہو تو لفظ جلالہ اللہ کے دونوں لام ہمیشہ خوب موٹے پڑھے جاتے ہیں۔

یہ **هُوَ اللهُ** | **نَارُ اللهِ**

اور اگر لفظ جلالہ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ جلالہ اللہ کے دونوں لام ہمیشہ باریک پڑھے جاتے ہیں۔

بالکل ایسے جیسے حرف ل کی ادائیگی ہمیشہ باریک کی جاتی ہے

یہ **بِسْمِ اللهِ** | **بِالله**

موٹے حروف کے بعد جب الف آجائے تو وہ الف موٹا پڑھا جاتا ہے۔

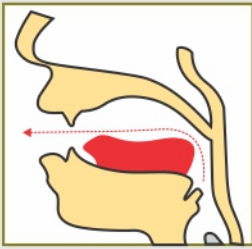
یہ **طَلُوتَ** | **اَصَابَ** | **ظَاهِرَ** | **فَقَالَ** | **خَالِدِينَ**

باریک حروف کے بعد جب الف آجائے تو وہ الف باریک ہی پڑھا جاتا ہے۔

یہ **فَتَابَ** | **لِسَانَ**

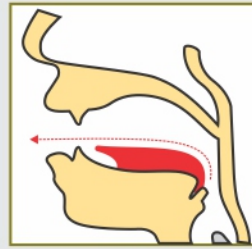
### درج ذیل الفاظ کی ادائیگی کیجئے

#### لام اور الف کی موٹی ادائیگی



خیال رکھیے  
موٹے الف کو اتنا موٹا نہ  
کیا جائے کہ آواز واؤ کی سی  
مشابہت اختیار کر جائے یعنی  
ہونٹوں کو گول کر کے ادائیگی  
کرنے سے بچائیں۔

#### لام اور الف کی باریک ادائیگی



خیال رکھیے  
باریک الف کو اتنا باریک  
نہ کیا جائے کہ آواز میں  
جھکاؤ پیدا ہو جائے یعنی  
ہونٹوں کو جھکا کر ادائیگی  
کرنے سے بچائیں۔

أَرَادَ اللهُ	إِنَّ اللهُ	أَلَّهُ	أَلْحَمْدُ لِلَّهِ	بِالله	بِسْمِ اللهِ
أَصَابَ	طَلُوتَ	أَمَرَ اللهُ	لِسَانَ	فَتَابَ	بِالله
فَقَالَ	ظَاهِرَ	مَرَضَاتِ	يَكَادُ	ذَاتَ	وَزَادَهُ
وَضَاقَ	فَقَالَ	قَالَ	يَزَالُ	وَكَانَ	عَاقِبَةُ

## جزم والا نون = تنوین



جزم والے نون کو نون ساکن کہتے ہیں اور دوزیر دوزیر دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ نون ساکن اور تنوین دراصل دونوں ایک ہی ادائیگی کا نام ہیں۔ جیسا کہ قرآن مجید میں جزم والے نون کی آواز کو ادا کرنے کے لیے کبھی تو ہمیں نون ساکن لکھا ہوا ملتا ہے جیسے **مِنْ** اور کبھی تنوین لکھی ہوئی مل جاتی ہے۔ جیسے **مِر**۔ پس یہ دونوں ایک ہی ادائیگی کے دو مختلف نام ہیں۔ اس لیے علم تجوید میں جزم والے نون اور تنوین کے لیے یکساں قواعد بیان کیے جاتے ہیں۔

دوزیر									
بُن = بَا	تُن = تَا	ثُن = ثَا	جَا	حَا	خَا	صَا	زَا	عَا	رَا
سَا	سَا	سَا	قَا	قَا	قَا	کَا	کَا	کَا	کَا
بَطْشَا	اِنَاثَا	لِبَاْسَا	خَالِصَا	اِلِهَا	صَلِحَا	عَزِيْزَا	مَرِيْضَا		
جُذَاذَا	حَفِيْظَا	مَتَاعَا	رِدَا	مُبْرَكَا	فَرِيْقَا	اَمْوَاتَا	اَسْبَاطَا		

دوزیر									
بُن = بِ	تُن = تِ	ثُن = ثِ	جِ	حِ	خِ	ضِ	عِ	غِ	رِ
زِ	زِ	زِ	ذِ	ذِ	ذِ	ضِ	ضِ	ضِ	ضِ
صِبْغِ	مُكْتِ	بَاْسِ	نَقْصِ	اِلِهِ	بِرِيْجِ	كُنُوْزِ	تَرَاضِ		
مَجْدُوْذِ	مَحْفُوْظِ	اَرْبَعِ	لِسْبَاِ	مُلْكِ	صِدْقِ	حَسْرَتِ	صِرَاطِ		

دوپیش									
بُن = بُ	تُن = تُ	ثُن = تُ	جِ	حِ	خِ	صُ	عُ	غُ	رُ
سُ	سُ	سُ	نُ	نُ	نُ	صُ	صُ	صُ	صُ
نَزْعُ	حَرْتُ	نَفْسُ	حَرِيْصُ	اِلِهُ	جِنَاحُ	عَزِيْزُ	بِيْضُ		
اِخْذُ	حَافِظُ	سَبْعُ	ظَمَاُ	تَارِكُ	خَالِقُ	فِرَاتُ	مُحِيْطُ		



قرآن مجید میں جب بھی جزم والے نون اور تنوین کے بعد حروف ء ه ح غ خ آتے ہیں تو صرف یہاں ہی نون کو ظاہر کر کے پڑھا جاتا ہے۔

اُنْ ءَ	اِنَّ ءَ	اَنْ ءَ	اُنْ اَ	اِنَّ اَ	اَنْ اَ
اُنْ هَ	اِنَّ هَ	اَنْ هَ	اُنْ هَ	اِنَّ هَ	اَنْ هَ
اُنْ عَ	اِنَّ عَ	اَنْ عَ	اُنْ عَ	اِنَّ عَ	اَنْ عَ
اُنْ حَ	اِنَّ حَ	اَنْ حَ	اُنْ حَ	اِنَّ حَ	اَنْ حَ
اُنْ غَ	اِنَّ غَ	اَنْ غَ	اُنْ غَ	اِنَّ غَ	اَنْ غَ
اُنْ خَ	اِنَّ خَ	اَنْ خَ	اُنْ خَ	اِنَّ خَ	اَنْ خَ

ءَ	مَنْ اَعْطَى	كِتَبٌ اَنْزَلْنَاهُ	وَيَنْتَوْنَ
هَ	مَنْ هَاجَرَ	فَرِيْقًا هَدَى	وَيَنْهَوْنَ
عَ	مِنْ عِلْمٍ	سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	الْاَنْعَامَ
حَ	مِنْ حِكْمَةٍ	عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ	يَنْجِتُوْنَ
غَ	مِنْ غَسْلِيْنَ	قَوْلًا غَيْرَ	فَسَيَنْغُضُوْنَ
خَ	مَنْ خَشِيَ	لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ	وَالْمُنْخَنِقَةَ



## چھوٹی میم



قرآن مجید میں جب بھی جزم والے نون اور تنوین کے بعد حرف ب آتا ہے تو وہاں لازماً چھوٹی میم (م) لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ تو یہاں نون نہیں پڑھا جاتا بلکہ اس چھوٹی میم کی غنہ کرتے ہوئے ادائیگی کی جاتی ہے۔

جزم والے نون پر چھوٹی میم کو پڑھنے کا طریقہ: چھوٹی میم کو جزم والے نون سے پچھلے حرف کی زبر زیر پیش کے ساتھ ملاتے ہوئے غنہ کر کے ادائیگی کی جاتی ہے۔

أَنْبُؤُنِي

مَنْ بَخِلَ

مِنْ بَعْدِ

تنوین پر چھوٹی میم کو پڑھنے کا طریقہ: چھوٹی میم کو دوزبر میں سے ایک زبر دو پیش میں سے ایک پیش کے ساتھ ملاتے ہوئے غنہ کر کے ادائیگی کی جاتی ہے۔

طَيْرٌ أَبَاذْنِي

أَمَدًا بَعِيدًا

خَيْرٌ أَبْصِيرًا



غنہ کرنے کا طریقہ: ہونٹوں کے اندرونی خشک حصوں کو آپس میں نہایت نرمی سے ملا کر آواز کو ناک کی جڑ سے ایک الف کی مقدار کے برابر جاری رکھ کر ”ب“ کو ہونٹوں کی سختی سے ادا کیا جاتا ہے۔

## چھوٹی میم کی مشق

أَبْ

إِمْبْ

أَبْ

أَنْبْ

إِنْبْ

أَنْبْ

وَأَقِمْ بِهِمْ

أَنْبَاهُمْ

تَفْرِيقًا بَيْنَ

تَارِكٍ بَعْضَ

بَعْضًا بِمَا

حِزْبٍ بِمَا

لِذَنْبِكَ

سَفَهًا بِغَيْرِ

حَدِيثٍ بَعْدَهُ

لَوْطٍ بِالذُّنُورِ

سَمِيعًا بَصِيرًا

سُنْبُلَاتِ

## قرآن مجید میں جب بھی جزم والے نون اور تنوین کے بعد حروف ل ر ن م وی آتے ہیں

تو ان پر ہمیشہ شد پڑی ہوتی ہے۔ تو یہاں نون نہیں پڑھا جاتا بلکہ ل ر ن م وی کی شد کو پچھلے حرف کی زیر پر پیش سے ملا کر پڑھ لیا جاتا ہے۔ ل ر میں بغیر نون کے اور ن م وی میں ہمیشہ غنہ کے ساتھ ادائیگی کی جاتی ہے۔

### 1 اگر شد والے حرف سے پہلے جزم والا نون آجائے

تو جزم والا نون پڑھنے میں نہیں آتا بلکہ شد کو جزم سے پچھلے حرف کی زیر پر پیش کے ساتھ ملا کر پڑھ لیا جاتا ہے۔ جیسے:

أَنْ لَّ	أَنْ رَّ	أَنْ نَ	أَنْ مَّ	أَنْ وَ	أَنْ مَّ
مَنْ لَّمْ	مَنْ رَّحِمَهُ	عَنْ نَفْسٍ	مِنْ مَّقَامٍ	مَنْ وَجَدَ	مَنْ يَقُولُ
		ظاہر ہے	شد والے ن اور م پر تو ہمیشہ غنہ کیا جاتا ہے۔	یعنی تنوین کے بعد جب و اور ی پر شد آجائے تو ہمیشہ غنہ کرتے ہوئے ادائیگی کی جاتی ہے۔	

### 2 اگر شد والے حرف سے پہلے تنوین آجائے

تو تنوین کی ڈبل حرکت کی بجائے ایک حرکت کو شد والے حرف سے ملا کر پڑھ لیا جاتا ہے یعنی دوزبر کی بجائے ایک زبر، دوزبر کی بجائے ایک زیر اور دو پیش کی بجائے ایک پیش کو شد والے حرف سے ملا کر پڑھ لیا جاتا ہے۔ جیسے:

أَلَّ	أَزَّ	أَنَّ	أَمَّ	أَوَّ	أَمَّ
إِلَهًا لَقَدْ	زَبَدًا رَابِيًا	خَيْرٌ نَزَّلًا	مَثَلًا مَّا	سِنَةٌ وَلَا	خَيْرًا يَرَهُ
		ظاہر ہے	شد والے ن اور م پر تو ہمیشہ غنہ کیا جاتا ہے۔	یعنی تنوین کے بعد جب و اور ی پر شد آجائے تو ہمیشہ غنہ کرتے ہوئے ادائیگی کی جاتی ہے۔	

بات تو صرف اتنی سی ہے کہ شد سے پہلے جزم والا حرف نہیں پڑھا جاتا بلکہ شد کو جزم سے پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھ لیا جاتا ہے اور تنوین کی صورت میں اسکی ایک حرکت کو شد والے حرف سے ملا کر پڑھ لیا جاتا ہے۔

ل ر میں بغیر نون کے اور ن م وی میں ہمیشہ غنہ کے ساتھ ادائیگی کی جاتی ہے۔



”و“ کے آنے پر غنہ کرنے کا طریقہ:

ہونٹوں کو مکمل گول کرتے ہوئے نون کی ادھوری سی آواز کو ناک کی جڑ سے نکالتے ہوئے غنہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ جیسے: مَنْ وَرَقٍ سِنَةٌ وَلَا



”ی“ کے آنے پر غنہ کرنے کا طریقہ:

زبان کو ی کے نکلنے کی جگہ پر لگا کر نون کی ادھوری سی آواز کو ناک کی جڑ سے نکالتے ہوئے غنہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ جیسے: مَنْ يَقُولُ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ

## ادغام

شد والے حرف سے پہلے جزم والے نون اور تنوین کا آ جانا



ل ر ن م و ی

ل ر میں بغیر نون کے اور ن مروی میں ہمیشہ غنہ کے ساتھ ادائیگی کی جاتی ہے۔

اُنْ لَ	اُنْ رَ	اُنْ نَ	اُنْ مَ	اُنْ وَ	اُنْ یَ
اُنْ لَ	اُنْ رَ	اُنْ نَ	اُنْ مَ	اُنْ وَ	اُنْ یَ
اُنْ لَ	اُنْ رَ	اُنْ نَ	اُنْ مَ	اُنْ وَ	اُنْ یَ
اُنْ لَ	اُنْ رَ	اُنْ نَ	اُنْ مَ	اُنْ وَ	اُنْ یَ
اُنْ لَ	اُنْ رَ	اُنْ نَ	اُنْ مَ	اُنْ وَ	اُنْ یَ
اُنْ لَ	اُنْ رَ	اُنْ نَ	اُنْ مَ	اُنْ وَ	اُنْ یَ
اُنْ لَ	اُنْ رَ	اُنْ نَ	اُنْ مَ	اُنْ وَ	اُنْ یَ
اُنْ لَ	اُنْ رَ	اُنْ نَ	اُنْ مَ	اُنْ وَ	اُنْ یَ
اُنْ لَ	اُنْ رَ	اُنْ نَ	اُنْ مَ	اُنْ وَ	اُنْ یَ
اُنْ لَ	اُنْ رَ	اُنْ نَ	اُنْ مَ	اُنْ وَ	اُنْ یَ

ل | میں بغیر نون کے اور  
ر

ن | و  
م | ی | میں ہمیشہ غنہ کے ساتھ  
ادائیگی کی جاتی ہے

فَإِنْ لَّمْ	مِنْ نَفْعِهِمَا	مَنْ وَجِدَ
مِنْ رَأْسِهِ	مِنْ مُؤْصٍ	مَنْ يَقُولُ
مَنْ لَمْ	عَنْ نَفْسٍ	مِنْ وَرَقٍ
مَنْ رَحِمَ	مِنْ مَقَامٍ	أَنْ يَضْرِبَ
فَمَنْ لَمْ	أَنْ نَطْمِسَ	وَإِنْ وَجَدْنَا
أَنْ رَأَاهُ	عَنْ مَلَّةٍ	وَإِنْ يُقَاتِلُوا
يَكُنْ لَهُ	نُكْرًا نَدَّعُوا	مِنْ وَّالٍ
فَإِنْ رَجَعَكَ	وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ	إِنْ يُرِيدَا



# ل ر ن م و ی

ن مروی میں ہمیشہ غنہ کے ساتھ ادائیگی کی جاتی ہے۔

ل ر میں بغیر نون کے اور

اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ
اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ
اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ	اَ اِ اُ
بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ
بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ
بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ	بَ بِ بُ
پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ
پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ
پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ	پَ پِ پُ
فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ
فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ
فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ	فَ فِ فُ
قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ
قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ
قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ	قَ قِ قُ
کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ
کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ
کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ	کَ کِ کُ
خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ
خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ
خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ	خَ خِ خُ

ل | ر | میں بغیر نون کے اور

ن | م | و | ی | میں ہمیشہ غنہ کے ساتھ ادائیگی کی جاتی ہے

إِلَهًا لَّقَدْ	خَيْرٌ نَزَّلَا	بَشِيرًا وَنَذِيرًا
زَبَدًا رَّابِيًا	مَثَلًا مَّا	خَيْرًا يَرَاهُ
وَفَضِيلٌ لَّمْ	شَيْءٍ نَّحْنُ	طَعَامٍ وَاحِدٍ
ثَمَرَةٍ رُّزْقًا	بِخَيْرٍ مِّنْهَا	لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ
رِزْقًا لَّكُمْ	عَهْدًا نَّبَذَهُ	سِنَةٌ وَلَا
تَوَابًا رَّحِيمًا	حَسَدًا مِّنْ	نُعَاسًا يَّغْشَى
خَيْرٌ لَّكُمْ	سُورَةٌ نَّظَرَ	رَعْدًا وَبَرْقًا
غَفُورٌ رَّحِيمٌ	مُخْرَجٌ مَّا	أُمَّةٌ يَدْعُونَ

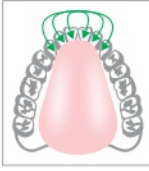
## دیگر حروف پر ادغام

قرآن مجید میں شد سے پہلے جزم والا حرف نہیں پڑھا جاتا

قَدْ تَبَيَّنَ	إِذْ ظَلَمُوا	إِذْ كَبَّ مَعَنَا
قُلْ رَبِّ	يَلْهَثُ ذَلِكَ	إِنَّهُمْ مَّعَكُمْ
مَهْدَتٌ	نَخْلُقُكُمْ	أَوْ وَزْنُوهُمْ

## اخفاء

جزم والے نون اور تنوین کے بعد جب بھی ت ث ج ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ل آتے ہیں تو جزم والے نون اور تنوین کی ادائیگی ہمیشہ غنہ کرتے ہوئے کی جاتی ہے۔



### جزم والے نون اور تنوین پر غنہ کرنے کا طریقہ:

زبان کو نون کے نکلنے کی جگہ پر (نہایت نرمی کے ساتھ) لگا کر آواز کو ناک کی جڑ سے ایک الف کی مقدار کے برابر جاری رکھ کر ادائیگی کی جاتی ہے۔  
نوٹ: نون شد کے غنہ پر زبان ہلکے سے دباؤ کے ساتھ لگائی جاتی ہے لیکن یاد رہے کہ جزم والے نون اور تنوین کے غنہ میں زبان نہایت نرمی سے لگا کر ادائیگی کی جاتی ہے۔

جزم والے نون اور تنوین پر کئے کی صورت میں غنہ نہیں کیا جاتا یعنی اس کو ظاہر کر کے پڑھتے ہیں۔ غنہ دراصل الفاظ کو تسلسل سے پڑھنے کے درمیان کیا جاتا ہے۔



نوٹ: یہ چھ الفاظ ایسے ہیں جہاں جزم والے نون ہونے باوجود غنہ نہیں کیا جاتا یعنی نون کو ظاہر کر کے پڑھتے ہیں۔ **الدُّنْيَا بُنْيَانٌ قِنْوَانٌ صُنْوَانٌ بُنْيَانًا بُنْيَانُهُمْ**  
نوٹ: جزم والے نون اور تنوین کے بعد جب مونا حرف آجائے تو غنہ کی ادائیگی بھی موٹی آواز سے کی جاتی ہے۔ **مِنْ صَلْصَالٍ يَنْقَلِبُ شَرَابًا طَهُورًا**

أَذ	أَد	أَنْج	أَنْث	أَنْت
مَنْض	مَنْص	سِش	تَنْس	مَنْز
قِك	يَّاق	إِف	فَاظ	بَاَط

مِنْ جَنَّةٍ	شِهَابٌ تَاقِبٌ	فَمَنْ تَبِعَ	مَشَقٌ
فَلَا تَنْسَى	مَنْ زَكَّهَا	مُنْذِرٌ	وَمَنْ دَخَلَهُ
شَرَابًا طَهُورًا	مَنْضُودٌ	مِنْ صَلْصَالٍ	نَفْسٍ شَيْئًا
رِزْقٍ كَرِيمٍ	يَنْقَلِبُ	فَإِنْ فَاءٌ	فَانْظُرْ

نون پر غنہ کے بیان کی مکمل تفصیل (غنہ صرف نون اور میم پر ہی ہوتا ہے اور اس کی تفصیل درج ذیل ہے):

1 نون شد پر ہمیشہ غنہ کیجئے **أَيَّدِيهِنَّ** **عَنْ نَفْسٍ** **خَيْرٌ نَزْلًا**

2 جزم والے نون اور تنوین کی بھی ہمیشہ غنہ کرتے ہوئے ادائیگی کرتے چلے جائیں

لیکن جب ان کے بعد **ع ح غ خ** اور **ل ر** آجائیں تو غنہ نہیں کرنا۔ اس میں سے بھی **ل ر** کی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت نہیں کیونکہ ان کے اوپر ہمیشہ شد لکھی ہوئی ہوتی ہے اس لیے انہیں ویسے ہی ادغام کرتے ہوئے پڑھ لیا جاتا ہے۔



## میم پر غنہ کے بیان کی مکمل تفصیل

1 **میم شد**

2 **اور ایسی جزم والی میم جس کے بعد حرف ب ہو تو ہمیشہ غنہ کیجئے**

★ **میم شد** پر ہمیشہ غنہ کیجئے۔



فَلَمَّا      ثُمَّ      تَحْمِلُنَا      رَبِّهِمْ      مِنْ      مِنْ

★ **جزم والی میم کے بعد حرف ب** آجائے تو اسکی ہمیشہ غنہ کرتے ہوئے ادائیگی کیجئے۔



رَبِّهِمْ      أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ      تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ      عَلَيْهِمْ بِالْآثِمِ

**نوٹ:** جزم والی میم کی ادائیگی ہمیشہ خوب واضح اور بغیر دیر لگائے کرتے چلے جائیں لیکن جب اس کے بعد ب آجائے تو غنہ کرتے ہوئے ادائیگی کر لیں۔

رَبِّهِمْ	لَهُمْ تَعَالَوْا	كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ	أَمْ حَسِبْتُمْ	هُمْ خَيْرٌ
الْحَمْدُ	أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ	أَمْرًا	بَيْنَهُمْ زُبْرًا	عَلَيْهِمْ سَيْلٌ
هُمْ شَرُّ	عَلَيْهِمْ صَيْحَةً	لَكُمْ ضَرًّا	لَهُمْ طَعَامٌ	إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ
لَكُمْ عَدُوٌّ	عَلَيْهِمْ غَيْرٌ	هُمْ فِيهِ	عَلَيْهِمْ قَامُوا	بِأَنَّهُمْ كَانُوا
لَا تَمْلِكُ	أَمْنَهُمْ مِنْ	أَلَمْ نَشْرَحْ	مِنْكُمْ هَدْيًا	وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ



## مد



قرآن مجید میں حروف مدہ اور کھڑی حرکات کے بعد اگر ہمزہ جزم یا شد آجائے تو حروف مدہ اور کھڑی حرکات کی آواز دوگنا اور تین گنا تک لمبی ہو جاتی ہے۔ قرآن مجید میں وہاں پہلے سے ہی مد کا نشان (-/-) لکھا جاتا ہے تاکہ ہم قواعد کے مطابق دوگنا یا تین گنا آواز لمبی کر کے ادا کی جاسکے۔



## مد

حروف مدہ یا کھڑی حرکات کے بعد جزم یا شد آجائے

بُؤْبُ	بِيْبُ	بَابُ
بَبُ	بِبُ	بَبُ
سِيْنُ	حِيْمُ	لَامُ
صَادُ	أَلُ	نُونُ

### مد کی مقدار

جزم اور شد کی وجہ سے آنے والی مد پر حروف مدہ اور کھڑی حرکات کو تین گنا (یعنی تین الف) کے برابر لمبا کرتے ہوئے ادا کی جاتی ہے

حروف مدہ یا کھڑی حرکات کے بعد ہمزہ آجائے

بُؤْءُ	بِيْءُ	بَاءُ
بَبْءُ	بِبْءُ	بَبْءُ
سِيْنُ	حِيْمُ	لَامُ
بُؤْءُ	بِيْءُ	بَاءُ
بَبْءُ	بِبْءُ	بَبْءُ

### مد کی مقدار

ہمزہ کی وجہ سے آنے والی مد پر حروف مدہ اور کھڑی حرکات کو دوگنا (یعنی دو الف) کے برابر لمبا کرتے ہوئے ادا کی جاتی ہے

ہمزہ کی وجہ سے آنے والی مد پر حروف مدہ اور کھڑی حرکات کو  
دوگنا (یعنی دو الف) کے برابر لمبا کرتے ہوئے مشق کیجئے

فَاَوْحَىٰ إِلَيْهِ	يَتَسَاءَلُونَ	لَا أُقْسِمُ	إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ
إِلَىٰ إِلَهِكَ	أَوْىٰ إِلَيْهِ	أَبَاءَنَا	يَأَيُّهَا النَّبِيُّ
خَطِيئَةً	فِي أَنْفُسِكُمْ	الَّتِي أَعَدَّتْ	إِذَا جَاءَ
فِي أَمْرِي	سَيِّئَاتٍ	هَذِهِ إِيْمَانًا	فَقُولِي إِنِّي
يَرَاهُ أَحَدٌ	قُوًّا أَنْفُسِكُمْ	هَنِيئًا	إِنِّي أَخَافُ

جزم اور شد کی وجہ سے آنے والی مد پر حروف مدہ اور کھڑی حرکات کو  
تین گنا (یعنی تین الف) کے برابر لمبا کرتے ہوئے مشق کیجئے

الْمَ الْمَ الْمَ	الْعَادِينَ	تَحْضُونَ	الصَّافُونَ
الرَّ الرَّ ص	حَاجُوكَ	وَالصَّفَاتِ	دَابَّةً
حَمَّ طَمَّ	وَلَا جَانُّ	الطَّانِينَ	وَلَا الضَّالِّينَ
نَ نَ قَ	أَتَحَاجُّونِي	تَأْمُرُونِي	الطَّامَّةُ
يَسَّ الْمَصَّ	الْعَنَ	قُلْ اللَّهُ	قُلْ اللَّهُ كَرِيمٌ

## یاد رہے کہ:

الف کی طرح لکھے گئے ہمزہ کی وجہ سے آنے والی مد پر جب وقف کیا جائے تو مد نہیں کی جاتی ہے۔ صرف ایک الف لمبا کر کے وقف کیا جاتا ہے۔

جیسے **قَالَ آمَنَّا** = **قَالَ <sup>وقف</sup> آمَنَّا**

**نوٹ:** الف نما لکھے گئے ہمزہ کی وجہ سے آنے والی مد پر اگر مد نہ بھی کی جائے تو جائز ہے۔ جیسے: **قَالَ آمَنَّا** = **قَالَ آمَنَّا**

**مد لین** جیسا کہ مد کے قاعدے میں پڑھا تھا کہ حروف مدہ یا کھڑی حرکات کے بعد جزم آجائے تو آواز کو لمبا کیا جاتا ہے۔ اسی طرح حروف لین کے بعد جب جزم آجائے تو

**عَسَقَ** **كَهَيْعَصَ**

(عَيْن) وہاں بھی آواز کو لمبا کیا جاتا ہے۔ اور اس کی پورے قرآن مجید میں صرف دو ہی مثالیں ہیں۔  
مد کی مقدار: حروف لین کے بعد جزم سے آنی والی مد کو 2 الف یا 3 الف کے برابر لمبا کر کے اونٹنی کی جاتی ہے۔

**وقفی مد** حروف مدہ یا کھڑی حرکات اور حروف لین کے بعد جب بھی جزم لگا کر وقف کیا جائے تو مد کر کے وقف کیا جاسکتا ہے۔ جیسے:

تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ
تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ
تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ
تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ	تُكذِّبَانِ

**وقفی مد کی مقدار:** حروف مدہ یا حروف لین کے بعد جب جزم لگا کر وقف کیا جائے تو 3 الف یا 2 الف یا 1 الف میں سے کوئی ایک مقدار منتخب کرتے ہوئے وقف کیا جاتا ہے۔

### حرف لین پر

### حرف مدہ پر

قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ
قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ
قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ
قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ	قُرَيْشٍ

**عَيْنَيْنِ** **عَيْنَيْنِ**

**النَّبِيِّنِ** **النَّبِيِّنِ**

## وقف

دوران تلاوت آگے پڑھنے کی نیت سے کچھ دیر رکنا یعنی سانس اور آواز توڑ کر ٹھہرنا وقف کہلاتا ہے۔ اور کسی لفظ کے آخر میں ٹھہرتے ہوئے یعنی وقف کرتے ہوئے پانچ آسان سی باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔



1 گولہ اور گولہ ہر وقف کرتے ہوئے اسے ہمیشہ جزم والی ہ میں بدل کر پڑھ لیا جاتا ہے۔

وَاحِدَةٌ = وَاحِدَةٌ	بَقْرَةٌ = بَقْرَةٌ	غَيْرَةٌ = غَيْرَةٌ	رَسُولَةٌ = رَسُولَةٌ
مشق	بِالْآخِرَةِ	بِسُورَةٍ	بِعُوضَةٍ
	بِالْآخِرَةِ	بِالْآخِرَةِ	بِالْآخِرَةِ
	بِالْآخِرَةِ	بِالْآخِرَةِ	بِالْآخِرَةِ

2 حروف مدہ اور کھڑی حرکات پر وقف کئے ہوئے نہیں ویسے ہی ایک الف کے برابر لبا کرتے ہوئے پڑھ لیا جاتا ہے۔

تَلَّهَا	يَحْيَى	قَالُوا	تَلَّوْا	فَادْخُلِي	يُحْيَى
مشق	إِذْهَبَا	تَلَّهَا	مَرَقَدِنَا	مَنَاسِكِنَا	وَالضُّحَى
	سَجَى	نَصْرَى	تَلَّوْا	فَاوَا	تَجْرَى
	سَجَى	نَصْرَى	تَلَّوْا	فَاوَا	تَجْرَى

3 دوزر والے حرف پر وقف کرتے ہوئے اسے ایک الف کے برابر لبا کرتے ہوئے پڑھ لیا جاتا ہے۔

كَبِيرًا = كَبِيرًا	هُدًى = هُدًى	شَيْئًا = شَيْئًا	جُزْءًا = جُزْءًا
مشق	مَرَضًا	سُجَّدًا	عَيْنًا
	بَصِيرًا	تَرْتِيلًا	سُدًى
	بَصِيرًا	تَرْتِيلًا	سُدًى

4 زبر زیر پیش، دو زیر اور دو پیش پر وقف کرتے ہوئے ان سب کو جزم میں بدل کر پڑھ لیا جاتا ہے۔

صَبْرٌ = صَبْرٌ	أَلْفَلَقُ = أَلْفَلَقُ	أَكْبَرُ = أَكْبَرُ	كَافِرٌ = كَافِرٌ	أَحَدٌ = أَحَدٌ
-----------------	-------------------------	---------------------	-------------------	-----------------

مَشَق	أَظْلَمَ	فَأَخْرَجَ	يُوصَلُ	إِلَّا هُوَ	مَلِكِ
بِالْبَاطِلِ	يَتَبَدَّلُ	الْمَسْجِدِ	أَنْوَمِنَ	أَتَجْعَلُ	يُفْسِدُ
أَعْلَمُ	وَاحِدٍ	بِغَضَبٍ	ظُلَيْلٍ	سَفَرٍ	جَاعِلٌ

5 شد پر وقف کرتے ہوئے اس کی حرکت کو ظاہر نہیں کیا جاتا مگر شد کی شدت کو برقرار رکھتے ہوئے، دو حرف کی ادائیگی کے برابر وقت لگاتے ہوئے وقف کر لیا جاتا ہے۔

فَطَلٌ = فَطَلٌ	وَتَبٌ = وَتَبٌ	إِلَى = إِلَى	أَشَقُّ = أَشَقُّ
-----------------	-----------------	---------------	-------------------

مَشَق	فَطَلٌ	بِالْحَقِّ	وَتَبٌ	الْحَجَّ
الْحَرَّ	الْقَوِيُّ	يَبْتُ	الرَّسِّ	

جبکہ نون شد اور میم شد پر ایک الف کے برابر غنہ کر کے وقف کیا جاتا ہے۔

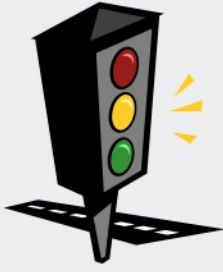
لَهْنٌ = لَهْنٌ	أَلْغَمٌ = أَلْغَمٌ	أَلْظَنٌ = أَلْظَنٌ	أَلْصَمٌ = أَلْصَمٌ
-----------------	---------------------	---------------------	---------------------

مَشَق	فَسَوْهَنٌ	أَلَيْمٌ	عَلَيْهِنَّ	بِغَمٍّ
-------	------------	----------	-------------	---------

نوٹ: زبر کے بعد خالی می ہو تو وقف کرتے ہوئے زبر والے حرف کو ایک الف کے برابر لمبا کرتے ہوئے وقف کیجئے۔

أَلَا عَلِيٌّ	أَلَا شَقِيٌّ	أَلَا تَقِيٌّ	أَلَا تَقِيٌّ	تَقْوَى	تَقْوَى	مَثْوَى	مَثْوَى
---------------	---------------	---------------	---------------	---------	---------	---------	---------

## قرآن مجید پڑھتے ہوئے کہاں ٹھہرا جائے اور کہاں نہ ٹھہرا جائے



دوران تلاوت عبارت میں ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کی جگہ کی پہچان حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ بے موقع وقف کرنے سے یا وقف والی جگہ پر وقف نہ کرنے سے قرآن مجید کے مفہوم میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ لہذا علمائے تجوید نے اس بات کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے علامات مقرر کی ہیں جو قرآن مجید میں پہلے سے درج ہوتی ہیں تاکہ ہم ان علامات کے مطابق وقف کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کر سکیں۔



### جہاں نہیں ٹھہرنا (ملا کر پڑھنا) چاہیے

لا } دوران آیت نہ رکیں۔ اور اگر وقف کیا تو پیچھے سے ملا کر پڑھنا ہوگا۔

لا } آیت کے نشان پر ہو تو اختیار ہے چاہے وقف کریں یا ملا کر پڑھیں۔

صلے الوصل الاولیٰ نہ رکنا بہتر ہے۔

ز  
ق  
ص } بہتر ہے کہ نہ رکیں اور اگر وقف کیا تو پیچھے سے ملا کر پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

صل  
قف } نہ رکنا بہتر ہے لیکن اگر وقف کیا تو کوئی حرج نہیں۔



### جہاں ٹھہرنا (وقف کرنا) چاہیے

(م) الوقف اللازم وقف کرنا ضروری ہے۔

ط یقیناً وقف کرنا چاہیے۔

(م) وقف معانقہ ایک نشان پر وقف کرنا اور دوسرے پر ملانا ضروری ہے۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٠٦﴾

قلے الوقف الاولیٰ اس نشان پر وقف کرنا چاہیے۔

وقف کرنا سنت ہے۔

سکتہ ایک الف کے برابر آواز روکیں لیکن سانس توڑے بغیر پڑھنا جاری رکھیں۔

وَقِيْلَ مَنْ ذٰلِكَ كَلَّا بَلْ سَمِعْتَهُ

وقف النبویؐ  
وقف جبریل  
وقف غفران  
وقف کرنا بہت بہتر ہے۔

ج الوقف الجائز یہاں وقف کرنا اور نہ کرنا دونوں جائز ہیں

## بات تو صرف اتنی ہے کہ

لا پر نہ رکیں، صلے زق ص پر نہ رکنا بہتر ہے یعنی لازمی صلیٰ ص پر نہ رکیں اور باقی تمام علامات پر وقف کرتے چلے جائیں۔

## چھوٹی نون



قرآن مجید میں کبھی کبھار دو لفظوں کے درمیان ایک چھوٹی سی نون لکھی ہوئی ہوتی ہے۔  
اس میں خیال رکھنے کی دو باتیں ہوتی ہیں:

- 1 - اگر تو چھوٹی نون سے پہلے وقف کر لیا جائے تو پھر اس کو نہیں پڑھا جاتا۔ بلکہ اس کے بعد والے لفظ سے پڑھنا شروع کیا جاتا ہے۔ جیسے: **قَدِيرٌ ۝ الَّذِي** پر اگر چھوٹی نون سے پہلے وقف کر لیا یعنی **قَدِيرٌ ۝** تو آگے **الَّذِي** سے پڑھنا شروع کیا جائے گا۔
- 2 - اگر چھوٹی نون سے پہلے الف آ رہا ہو تو چھوٹی نون پڑھنے کی صورت میں وہ الف نہیں پڑھا جاتا۔ جیسے: **حَيْرَانَ ۝ الْوَصِيَّةَ** پر **حَيْرَانَ** کا الف نہیں پڑھا جائے گا بلکہ **حَيْرَانَ ۝ الْوَصِيَّةَ** پڑھیں گے۔

ملا کر پڑھنے کی صورت

لُمَزَةٌ ۝ الَّذِي

فَخُورًا ۝ الَّذِينَ

وقف کی صورت

لُمَزَةٌ ۝ الَّذِي

فَخُورًا ۝ الَّذِينَ

لکھنے کی صورت

لُمَزَةٌ ۝ الَّذِي

فَخُورًا ۝ الَّذِينَ

خَيْرٌ ۝ اَطْمَانَ بِهِ

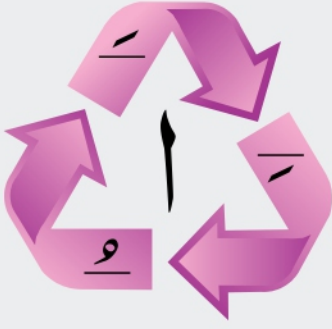
شَهِيدًا ۝ الرَّجَالَ

عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ

قَوْمًا ۝ اتَّخَذَهَا

أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ

أَوْلَهُوًا ۝ انْفُصُوا



## کسی لفظ کے شروع والے ہمزہ پر زبر زیر پیش خود لگانے کا قاعدہ

زبر زیر پیش؟  
زبر زیر پیش؟  
زبر زیر پیش؟

الرَّحْمَنِ ارْجِعِي ادْخُلُوها

### زبر لگانے کا اصول

قرآن مجید کے ایسے تمام الفاظ جو الف لام (ا) سے شروع ہوتے ہیں اگر ان جیسے الفاظ سے پڑھنا شروع کرنا ہو تو ہمزہ پر ہمیشہ زبر لگا کر (اَل) لفظ کو پڑھ لیا جاتا ہے۔

جیسے: الرَّحْمَنِ ← الرَّحْمَنِ | الْكِتَابِ ← الْكِتَابِ

### زیر یا پیش لگانے کا اصول

قرآن مجید کے ایسے تمام الفاظ جو الف لام (ا) سے شروع نہیں ہوتے ہیں بلکہ صرف خالی الف (ا) سے شروع ہوتے ہیں تو اگر ان جیسے الفاظ سے پڑھنا شروع کرنا ہو تو ہمزہ پر یا تو زیر لگائی جاتی ہے یا پیش۔

اس کا نہایت آسان سا طریقہ یہ ہے کہ مطلوبہ لفظ کے (الف سمیت) تیسرے حرف کو دیکھ لیں اگر تو تیسرے حرف پر پیش ہے تو آپ ہمزہ پر بھی پیش لگا کر ادا کیجی کریں۔

جیسے:

اُعْبُدُوا ← اُعْبُدُوا

اُقْتُلُوا ← اُقْتُلُوا

ادْخُلُوها ← ادْخُلُوها

اگر تیسرے حرف پر پیش نہ ہو تو ہمزہ کے نیچے زیر لگا کر ادا کیجی کریں۔ جیسے:

اتَّبِعُوا ← اتَّبِعُوا

انْفَطَرْتُ ← انْفَطَرْتُ

ارْجِعِي ← ارْجِعِي

البتہ آٹھ الفاظ میں تیسرے حرف پر پیش ہونے کے باوجود ہمزہ کے نیچے ہمیشہ زیر ہی آتی ہے۔  
پس ان الفاظ کی پہچان کر لیجئے۔

اِسْمُ اِمْرَاٍ اِبْنِ اتَّقُوا اِمْسُوا اَيْتُوا اِقْضُوا اِبْنُوا





## ر کو موٹا یا باریک پڑھنے کے قاعدے

ر کو موٹا یا باریک پڑھنے کے قاعدوں میں عمومی طور پر ایک ہی اصول زیادہ تر کار فرما ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اگر ر پر زبر یا پیش ہو تو موٹی ادائیگی کی جاتی ہے۔ اور اگر ر کے نیچے زیر ہو تو اسکی باریک ادائیگی کی جاتی ہے۔

ر کی موٹی اور باریک ادائیگی کا طریقہ کار: ر کی ادائیگی کے لیے زبان کے اگلے حصے کو اوپر کے سامنے والے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگایا جاتا ہے۔ البتہ ر کو موٹا پڑھنے کے لیے زبان کی نوک کی پشت پر زیادہ انحصار کیا جاتا ہے۔ اور ر کی باریک ادائیگی کے لیے صرف زبان کی نوک پر انحصار کیا جاتا ہے۔

## ر کو موٹا پڑھنے کے قاعدے

اگر ر پر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھی جاتی ہے۔ جیسے:



يَرَوْنَهَا	نَصْرَكُمُ	الرَّحْمٰنِ	سِرًّا
خَيْرِكُمْ	رَبِّمَا	مَرُّوْا	شَرُّ

اگر ر پر جزم ہو تو اس سے پچھلے حرف زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھی جاتی ہے۔ جیسے:



بَرِّقُ	زَرَعُ	يُرْزَقُونَ	بُرْهَانُ
---------	--------	-------------	-----------

وقف کی صورت میں اگر ر پر جزم لگائی جائے اور اس سے پہلے بھی جزم ہو تو پھر اس سے پچھلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھی جاتی ہے۔ جیسے:



وَالْفَجْرِ	وَالْعَصْرِ	وَالْفَجْرِ	وَالْعَصْرِ
وَالنَّاقُورِ	وَالنَّاقُورِ	وَالنَّاقُورِ	وَالعُسْرِ

## ر کو باریک پڑھنے کے قاعدے

اگر ر کے نیچے زیر ہو تو ر باریک پڑھی جاتی ہے۔ جیسے:



لِتُشْرِكْ	رِجَالُ	مِنَ الرِّيحِ	الرِّجَالُ
------------	---------	---------------	------------

اگر د پر جزم ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تو د باریک پڑھی جاتی ہے۔ جیسے:



اَنْذِرْ	فِرْعَوْنَ	يُهَاجِرْ	شِرْعَةً
----------	------------	-----------	----------

اور وقف کی صورت میں اگر د پر جزم لگائی جائے اور اس سے پہلے بھی جزم ہو تو پھر اس سے پچھلے حرف پر زیر ہو تو د باریک پڑھی جاتی ہے۔ جیسے:



السِّحْرِ	السِّحْرُ	حَجْرٍ	حَجْرُ	قَدِيرٌ	قَدِيرٌ
-----------	-----------	--------	--------	---------	---------

البتہ د کو باریک پڑھنے کا ایک قاعدہ اوپر کے کلیہ سے مستثنیٰ ہے اور وہ یہ ہے کہ

وقف کی صورت میں اگر د پر جزم لگائی جائے اور اس سے پہلے جزم ی پر ہو تو پھر د باریک ہی پڑھی جاتی ہے چاہے جزم والی ی سے پہلے حرف پر زیر ہو۔ جیسے:



خَيْرٌ	خَيْرٌ	غَيْرٌ	غَيْرٌ	الطَّيْرُ	الطَّيْرُ
ضَيْرٌ	ضَيْرٌ	السَّيْرُ	السَّيْرُ	عُزَيْرٌ	عُزَيْرٌ

اسی طرح د کو موٹا پڑھنے کے بھی تین قاعدے پچھلے بیان کئے گئے قاعدوں سے مستثنیٰ ہیں:

جزم والی د سے پہلے زیر دوسرے لفظ میں ہو یا جزم والی د سے پہلے زیر خود لگائی ہو تو ان دو صورتوں میں د کو موٹا پڑھا جاتا ہے، اور وہ کل الفاظ یہ ہیں:



رَبِّ ارْجِعُونِ	لِمَنْ ارْتَضَى	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	إِنْ ارْتَبْتُمْ
مَنْ ارْتَضَى	عَذَابِ ارْكُضْ	الَّذِي ارْتَضَى	أَمْرًا تَابُوا
ارْجِعِي	ارْجِعُوا	ارْجِعْ	ارْكَبْ مَعَنَا

جب د پر جزم ہو اور اس سے پہلے زیر ہو مگر د کے بعد موٹا حرف آ جائے تو وہ د بھی موٹی پڑھی جاتی ہے اور وہ کل الفاظ یہ ہیں:



قِرطَائِسٍ	وَإِرْصَادًا	مِرْصَادًا	لِبِالْمِرْصَادِ	فِرْقَةٍ
------------	--------------	------------	------------------	----------

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾

یقیناً نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں میں فرض ہے۔ [النساء: 103]



# نماز

تکبیر تحریمہ



اللَّهُ أَكْبَرُ ط

اللہ | سب سے بڑا ہے۔

نماز شروع کرنے کی دعائیں



سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

تو پاک ہے | اے اللہ | اور اپنی تعریف کے ساتھ | اور بڑا ہی بابرکت ہے | نام تیرا

وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط

(ترمذی)

اور بہت بلند ہے | شان تیری | اور نہیں | کوئی الہ | تیرے سوا

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

اے اللہ | دوری ڈال دے | میرے درمیان | اور میرے گناہوں کے درمیان | جیسا کہ | دوری ڈالی تو نے درمیان

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى

مشرق | اور مغرب کے | اے اللہ | مجھے پاک صاف کر دے | گناہوں سے | اس طرح جیسے | پاک صاف کیا جاتا ہے

الثَّوْبِ الْأَبْيَضِ مِنَ الدَّنَسِ ط اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ

سفید کپڑا | میل کچیل سے | اے اللہ | دھو دے | میرے گناہوں کو

بِالْمَاءِ وَالتَّلْجِ وَالْبَرَدِ ط (بخاری و مسلم) (الفاظ مسلم کے ہیں)

پانی سے | اور برف سے | اور اولوں سے

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ لیتا ہوں | اللہ کی | جو خوب سننے والا ہے | خوب علم والا ہے | شیطان مردود سے

مِنْ هَمَزِهِ وَ نَفْخِهِ وَ نَفْثِهِ ط (ابوداؤد)

اس کے پاگل کرنے سے | اور اس کے تکبر پر آمادہ کرنے سے | اور اس کی لغو شعر و شاعری سے

رُكُوعُهَا 1

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

آيَاتُهَا 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) نام سے | اللہ کے | جو بڑا مہربان ہے | نہایت رحم کرنے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ② الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ③

سب تعریف | اللہ کیلئے ہے | جو رب ہے | تمام جہانوں کا | بہت مہربان ہے | نہایت رحم کرنے والا ہے

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ④ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ⑤

مالک ہے | دن کا | بدلے کے | صرف تیری ہی | ہم عبادت کرتے ہیں | اور صرف تجھ سے | ہم مدد چاہتے ہیں

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑥ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

ہدایت دے ہمیں | راستے | سیدھے کی | راستہ | ان لوگوں کا | انعام کیا تو نے

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّالِّينَ ⑦

جن پر | نہ کہ | ان کا غضب کیا گیا | جن پر | اور نہ | ان کا جو گمراہ ہیں

قرآن مجید کی آخری 4 سورتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع) نام سے | اللہ کے | جو بڑا مہربان ہے | نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝۱ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ

ہلاک ہو گئے | دونوں ہاتھ | ابو لہب کے | اور وہ (خود بھی) ہلاک ہو گیا | نہ | کام آیا | اس کو | مال اس کا

وَمَا كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَامْرَأَتُهُ ۝۴

اور جو کچھ | اس نے کمایا | عنقریب وہ داخل ہوگا | شعلے والی آگ میں | اور اس کی بیوی (بھی آگ میں داخل ہوگی)

حَمَّالَةَ ۝۵ الْحَطْبِ ۝۶ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ ۝۷ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۸

جو اٹھانے والی ہے | ایندھن | اس کی گردن میں | رسی ہوگی | مضبوط مٹی ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع) نام سے | اللہ کے | جو بڑا مہربان ہے | نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۝۳

کہہ دیجیے | وہ اللہ | ایک ہے | اللہ | بے نیاز ہے | نہ اس نے (کسی کو) جنا

وَلَمْ يُولَدْ ۝۴ وَ لَمْ يَكُنْ ۝۵ لَّهٗ ۝۶ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۷

اور | نہ | وہ (کسی سے) جنا گیا | اور نہیں ہے | اس کے لیے | برابر کا | کوئی ایک بھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع) نام سے | اللہ کے | جو بڑا مہربان ہے | نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

کہہ دیجیے | میں پناہ پکڑتا ہوں | رب کی | صبح کے | شر سے | اس چیز کے جو | اس نے پیدا کی

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

اور شر سے | اندھیری رات کے | جب | وہ چھاجائے | اور شر سے | پھونکنے والیوں کے

فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝۵

(جو پھونکتی ہیں) گرہوں میں | اور شر سے | حسد کرنے والے کے | جب | وہ حسد کرے

رُكُوعَهَا : 1

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

آيَاتُهَا : 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) نام سے | اللہ کے | جو بڑا مہربان ہے | نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

کہہ دیجیے | میں پناہ پکڑتا ہوں | رب کی | لوگوں کے | بادشاہ کی | لوگوں کے

إِلَهُ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

معبود کی | لوگوں کے | شر سے | وسوسہ ڈالنے والے کے | جو بار بار پلٹ کر آنے والا ہے

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝۵

وہ جو | وسوسہ ڈالتا ہے | لوگوں کے سینوں میں

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶

جنوں میں سے | اور انسانوں (میں سے)

رکوع کی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ۝ ط

(بخاری و مسلم)

پاک ہے | میرا رب | جو بہت عظیم ہے



سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي<sup>ط</sup> (بخاری و مسلم)

پاک ہے تو | اے اللہ | اے ہمارے رب | اور تیری ہی تعریف ہے | اے اللہ | مجھے بخش دے

رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا



سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ<sup>ط</sup> (بخاری)

سن لی (بات) | اللہ نے | اس کی جس نے | اس کی تعریف کی

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ<sup>ط</sup> (بخاری)

اے ہمارے رب | اور تیرے ہی لیے | سب تعریف ہے | بہت زیادہ تعریف | پاکیزہ | برکت ہو | جس میں

سجدے کی دعا



سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى<sup>ط</sup> (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

پاک ہے | میرا رب | جو سب سے بلند ہے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي<sup>ط</sup> (بخاری و مسلم)

پاک ہے تو | اے اللہ | اے ہمارے رب | اور تیری ہی تعریف ہے | اے اللہ | مجھے بخش دے

دو سجدوں کے درمیان کی دعا



رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي<sup>ط</sup> (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

اے میرے رب | مجھے بخش دے | اے میرے رب | مجھے بخش دے

تشہد



التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

تمام طرح کی قولی عبادتیں | اللہ ہی کیلئے (خاص) ہیں | اور تمام بدنی عبادتیں | اور تمام مالی عبادتیں | سلام ہو | آپ پر

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط السَّلَامُ عَلَيْنَا

اے نبی | اور رحمتیں ہوں | اللہ کی | اور اس کی برکتیں ہوں | سلام ہو | ہم پر

وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ط أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور اللہ کے نیک بندوں پر | میں گواہی دیتا ہوں | کہ | نہیں | کوئی سچا معبود | سوائے | اللہ کے

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط (بخاری و مسلم)

اور میں گواہی دیتا ہوں | کہ | محمد (ﷺ) | اس کے بندے | اور اس کے رسول ہیں

درود ابراہیمی



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

اے اللہ | رحمت نازل فرما | محمد پر | اور آل محمد پر | اس طرح جیسے | تو نے رحمت نازل فرمائی

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ط

ابراہیم پر | اور آل ابراہیم پر | بے شک تو | تعریف والا | بزرگی والا ہے

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اے اللہ | برکت نازل فرما | محمد پر | اور آل محمد پر | اس طرح جیسے | تو نے برکت نازل فرمائی

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ط

ابراہیم پر | اور آل ابراہیم پر | بے شک تو | تعریف والا | بزرگی والا ہے

درود ابراہیمی کے بعد کی دعائیں



اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

اے اللہ | بلاشبہ میں نے | ظلم کیا میں نے | اپنی جان پر | ظلم | بہت زیادہ | اور نہیں (کوئی) بخشنے والا گناہوں کو



إِلَّا أَنْتَ فَأَغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ

سوائے | تیرے | پس تو مجھے بخش عطا فرما | اپنے پاس سے | اور مجھ پر رحم فرما | بے شک تو

أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ<sup>ط</sup> (بخاری و مسلم)

تو ہی | بہت بخشنے والا | بہت مہربان ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ جَهَنَّمَ

اے اللہ | بے شک میں | میں تیری پناہ پکڑتا ہوں | عذاب سے | جہنم کے



وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

اور عذاب سے | قبر کے | اور فتنے سے | زندگی کے | اور موت کے

وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ (مسلم)

اور شر سے | مسیح دجال کے فتنے کے

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

اے میرے رب | بنا دے مجھے | قائم کرنے والا | نماز کو | اور میری اولاد میں سے بھی | اے ہمارے رب | اور تو قبول کر



دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ

میری دعا | اے ہمارے رب | مجھے بخش دے | اور میرے ماں باپ کو | اور تمام مؤمنین کو | جس دن

يَقُومُ الْحِسَابُ<sup>ط</sup>

قائم کیا جائے گا | حساب

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ<sup>ط</sup>

سلامتی ہو | تم پر | اور | رحمت ہو | اللہ کی

سلام

## نماز کے بعد کے مسنون اذکار



اللَّهُ أَكْبَرُ<sup>ط</sup>

اللہ | سب سے بڑا ہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ<sup>ط</sup>

میں بخشش مانگتا ہوں | اللہ سے | میں بخشش مانگتا ہوں | اللہ سے | میں بخشش مانگتا ہوں | اللہ سے

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

اے اللہ | تو | (سراسر) سلامتی ہے | اور تجھ ہی سے | سلامتی (حاصل ہوتی) ہے | تو بڑی برکتوں والا ہے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ<sup>ط</sup> (مسلم)

اے جلال والے | اور اکرام والے!

نبی کریم ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ نماز کے بعد ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرو۔ (نسائی)



رَبِّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ<sup>ط</sup>

اے میرے رب | میری مدد فرما | اپنا ذکر کرنے | اور اپنا شکر کرنے | اور اپنی اچھی عبادت کرنے میں

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے:



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ<sup>ط</sup>

نہیں | کوئی سچا معبود | سوائے اللہ کے | وہ اکیلا ہے | اس کا کوئی شریک نہیں | اسی کیلئے ہے | ساری بادشاہت | اور اسی کیلئے ہے | تمام تعریفیں

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ<sup>ط</sup> اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ<sup>ط</sup>

اور وہ | ہر چیز پر | مکمل قدرت رکھنے والا ہے | اے اللہ | نہیں | کوئی روکنے والا | اس کو جو | تو نے دیا ہے

ط  
وَلَا مُعْطَىٰ لِمَا مَنَعَتْ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور نہیں | کوئی دینے والا | وہ جو تونے روک دیا ہے | اور نہ | نفع دے سکتی | کسی مالدار کو | تیری بارگاہ میں | (اس کی) دولت

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا تو اس کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکتی (یعنی موت کے بعد وہ سیدھا جنت میں جائے گا)۔ (نسائی)



ج  
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا

اللہ (وہ ہے کہ) نہیں | کوئی سچا معبود | مگر | وہی | زندہ ہے | ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے | نہ پکڑتی ہے اس کو | کوئی اونگھ | اور نہ

ج  
نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي

کوئی نیند | اسی کا ہے | جو کچھ | آسمانوں میں ہے | اور جو کچھ | زمین میں ہے | کون ہے | وہ جو

ج  
يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

سفارش کر سکے | اس کے پاس | مگر اس کی اجازت سے | وہ جانتا ہے | جو کچھ | ان کے سامنے ہے | اور جو کچھ

ج  
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

ان کے پیچھے ہے | اور نہیں | وہ احاطہ کر سکتے | کسی چیز کا | اس کے علم میں سے | مگر | جتنا وہ چاہے

ج  
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

گھیر رکھا ہے | اس کی کرسی نے | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور نہیں تھکتی اس کو | حفاظت ان دونوں کی

ط  
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اور وہ | سب سے بلند ہے | سب سے بڑا ہے

ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آخری تین سورتیں یعنی سُورَةُ الْاِخْلَاصِ سُورَةُ الْفَلَقِ سُورَةُ النَّاسِ پڑھنا بھی ثابت ہے

(سنن ابی داؤد: 1523, 5082) (سنن النسائی: 5432)

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ سُورَةُ الْفَلَقِ سُورَةُ النَّاسِ ناظرہ پڑھنے کے لیے صفحہ نمبر 51, 52 ملاحظہ فرمائیں

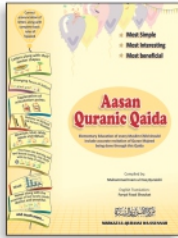
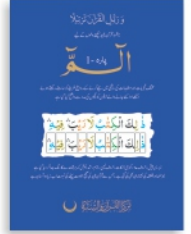
فرض نمازوں کے بعد مزید مسنون اذکار بھی صحیح احادیث سے ثابت ہیں لہذا ان کے بارے میں جاننے کے لیے احادیث کی کتابوں کی طرف رجوع کیجئے۔

یہ بیان ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل عظیم کا، احسان کریم کا اور اسکی توفیق کا کہ اب کے ہاتھوں میں پہنچایا جانے والا یہ نسخہ قرآن مجید، بلا شک و شبہ دنیا کا سب سے خوبصورت لکھا گیا قرآن مجید ہے جو دنیا بھر کے تمام اداروں کے طبع شدہ نسخہ قرآن مجید کی بہ نسبت ہر طرح سے زیادہ خوبیوں کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ چنانچہ اس نسخہ قرآن مجید سے تلاوت کرنے والے اب پہلے کے مقابلے میں بہت زیادہ آسانی محسوس کرتے ہیں۔

نوٹ: اسی معیار کے 9 لائنوں، 13 لائنوں اور 16 لائنوں کی سینٹنگ میں اور تجویدی قرآن مجید بھی عنقریب شائع ہو رہے ہیں۔

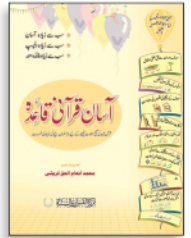


مختلف تجربات اور مشاہدات کی روشنی میں ناظرہ قرآن مجید سیکھنے میں ہجے کرنے کے روایتی طریقہ کو سامنے رکھتے ہوئے اکٹھے ادا کئے جانے والے حروف یعنی ہر قاعدے کو مختلف رنگوں کی مدد سے جدا جدا کر دیا گیا ہے نیز غنہ اور قلقلہ کی نشاندہی بھی کی گئی ہے۔ جس سے قرآن مجید کی صحیح تلاوت پہلے کی نسبت اب زیادہ آسان ہے۔

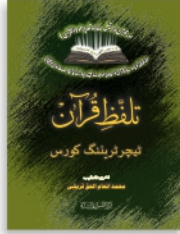


بچوں کی ذہنی صلاحیت اور ان کی دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے تحقیق کے مراحل سے گزرنے کے بعد ایک ایسا آسان قرآنی قاعدہ ترتیب دیا گیا ہے جو سب سے زیادہ آسان ہونے کے ساتھ ساتھ سب سے زیادہ فائدہ مند ہے۔

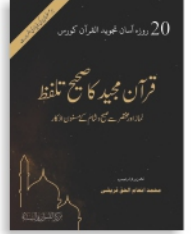
جس کا مقصد یہ ہے کہ ابتدا سے ہی معصوم بچوں کا تعلق قرآن مجید سے مضبوط بنیادوں پر استوار ہو جائے اور مجھے از خود دلچسپی لے کر ناظرہ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھیں نہ کہ روایتی طریقہ کار کے مطابق ہجے کرتے ہوئے رٹا لگانے پر مجبور ہو کر ناظرہ قرآن مجید کی تعلیم سے بے رغبتی کا شکار ہو جائیں۔



علم تجوید پڑھنے پڑھانے والوں کے لیے یہ ایک ایسا عام فہم تجوید کورس ترتیب دیا گیا ہے کہ جس کی مدد سے وہ اس مشکل علم کے فہم کو اب عام انداز میں دوسروں تک بھی آسانی پہنچا سکتے ہیں۔



صحیح تلفظ کے مطابق قرآن مجید کی ادائیگی سیکھنے کے لیے آسان انداز تعلیم (بڑی عمر کے افراد کے لیے)



پھولوں جیسے بچوں کے لیے تصویری فہم قرآن سیریز کے سلسلہ میں پہلی کتاب



یہ قاعدہ مارکیٹ میں موجود روایتی ابتدائی قرآنی قاعدوں کے مقابلے میں ترتیب دیا گیا ہے۔ تاکہ جو لوگ روایتی طریقہ تدریس کے مطابق مختصر سا قاعدہ پڑھا کر بچوں کو ناظرہ قرآن مجید شروع کرواتے ہیں تو وہ اس قاعدے کے ذریعہ سے بچوں کو ابتدا سے ہی صحیح خطوط پر محنت کروا دیں تاکہ بچے نہایت سہولت کے ساتھ قرآن مجید کے الفاظ کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا سیکھ لیں نیز تجوید کے دیگر تمام قاعدوں کو مد نظر رکھتے ہوئے جو جامعیت اور خوبیوں اس میں سمو دی گئی ہیں ان سے بھی بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔



فری ای آرنگ: (1) عملی تجوید کورس: قاری ابراہیم میر محمدی (2) القرآن الکریم: بڑے گئے گپس میں قاری صاحب کے پیچھے پیچھے دہرانے کیلئے مکمل قرآن مجید (قاری ابراہیم میر محمدی) (3) خواتین کے لیے WhatsApp تجوید کورس: جس میں نماز اور مسنون اذکار کی صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کی گئی ہے۔ (عقیدہ مریم) (4) فہم تجوید کورس: آن لائن ٹیچر ڈیٹنگ کورسز (انعام قریشی)



ISBN:978-969-9798-06-1



MARKAZ-UL-QURAANI WA-SSUNNAH

A Non-Profitable Institute of Islamic Research, Publication & Free E-learnings

1-Golf Road, G.O.R-1, Lahore.

www.facebook.com/TowardsQuran

www.youtube.com/TowardsQuran

Email:towardsquran1@gmail.com

WhatsApp: +92-300-4106010